پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

منگل ۸ شوال ۱۳۷۲ھ

فی پرچہ ۲ ؍

ایڈیٹر:- عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۳۰ ماہ احسان ۱۳۳۲ ہش | ۳۰ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۷۷

شمالی جاپان میں تباہ کن سیلاب سے اب تک ساڑھے چار سو آدمی ہلاک ہو چکے ہیں

کئی دیہات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ مغربی جاپان بھی سیلاب کی زد میں

ٹوکیو ۲۹ جون۔ جاپان کے شمالی جزیرے کیوشو میں خوفناک سیلاب کے متعلق تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں اب تک سیلاب سے ۴۵۰ آدمی ہلاک اور ۱۱۸۴ لاپتہ اور ۹۵۷ آدمی زخمی ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ۵۰۰ مکان مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ اور ۳۶۵۸۵۰ کو بری طرح نقصان پہنچا ہے۔ سینکڑوں ایکڑ زمین زیر آب ہے۔ تین کروڑ پچاس لاکھ کی جائداد کا نقصان ہو چکا ہے۔ اور جو لوگ سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد دس لاکھ تک جا پہنچی ہے۔ کیوشو کے شمالی جزیرے میں ابھی تک زبردست طور پر بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے ساتھ ہی مغربی جاپان میں جگو کو جزیرے میں بھی زبردست سیلاب کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ جہاں بارش نے اچانک شدت اختیار کر لی ہے اور کئی مقامات پر سیلاب آ چکا ہے۔ جزیرہ ہونشو کے مغربی حصے میں اب تک دس آدمیوں کے ڈوبنے کی خبریں آ چکی ہیں۔ اس کے علاوہ کئی آدمی لاپتہ ہو چکے ہیں۔ اس جزیرے میں سیلاب نے کئی دیہات کو صفحہ ہستی سے نابود کر دیا۔ اور سیلاب کا پانی ان کو بہا کر لے گیا۔ ایک ہوٹل کے بہ جانے کی وجہ سے کئی مسافر اور ہوٹل کا عملہ لاپتہ ہے۔ ایک سرنگ جو سمندر کے نیچے بنائی ہوئی تھی۔ اور جو چھ سال کی محنت کے بعد ۱۹۴۲ء میں مکمل ہوئی تھی۔ اسے پہلی بار کلی آمد و رفت کے لئے بند کر دیا گیا۔ کیونکہ سیلاب کا پانی اس میں بھی داخل ہو گیا تھا۔

جنوبی کوریا اور امریکہ کے درمیان عارضی صلح کے بارے میں

اصولی طور پر سمجھوتہ ہو گیا

سیئول ۲۹ جون۔ جنوبی کوریا کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ جنوبی کوریا اور امریکہ کے درمیان کوریا کی صلح کے بارہ میں ایک اصولی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اب صرف کوریا کی حد کے بارہ میں بعض تفصیلات طے ہونی باقی ہیں۔ جس کے بعد کوریا بھی عارضی صلح کے معاہدہ میں شریک ہو جائے گا۔ جونہی یہ تفصیلات طے ہو جائیں گی۔ اقوام متحدہ کی کمان کمیونسٹوں کے ان سوالوں کا جواب دے گی جو کمیونسٹوں نے سنگمن ری کے غیر کمیونسٹ قیدیوں کو رہا کرنے کے بعد اقوام متحدہ سے کئے تھے۔ صلح کی راہ سے ایک زبردست روکاوٹ کو دور کر سکے گی اگرچہ سمجھوتہ کی تفصیلات کا علم نہیں ہو سکا۔ لیکن کوریا کے سرکاری اعلان کے مطابق کہ اصولی سمجھوتہ قرار پا چکا ہے۔ مندرجہ ذیل حقائق سامنے آ گئے ہیں (۱) صدر ری اور امریکہ کوریا میں صلح کے بارے میں ایک باہمی سمجھوتہ پر متفق ہو گئے ہیں (۲) اقوام متحدہ کی کمان جنرل مارک کلارک ...

. . . .

. . . .

. . . . بجائے اس کے کہ یہ کہیں کہ اقوام متحدہ کی کمان جنوبی کوریا کی حکومت اور اس کی فوج پر کنٹرول کرے گی۔ اب کمیونسٹوں کو یہ یقین دلانے کے قابل ہو جائیں گے کہ جنوبی کوریا کی حکومت اقوام متحدہ کی کمان کے ساتھ تعاون کرے گی (۳) جنرل مارک کلارک کمیونسٹوں کو یہ بھی یقین دلا سکیں گے کہ جنوبی کوریا کی حکومت صلح کے معاہدہ میں شرکت کرے گی۔ اس سے پہلے کی خبروں میں بتایا گیا تھا کہ صدر آئزن ہاور کے خاص نمائندے مسٹر رابرٹسن نے جنوبی کوریا سے دفاعی معاہدہ کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے اور مسٹر ری عارضی صلح

پاکستان کا ثقافتی وفد ایران پہنچ گیا

طہران ۲۹ جون۔ پاکستان کا ثقافتی وفد کل تیسرے پہر ایران پہونچ گیا۔ وفد کے لیڈر پروفیسر محمد شفیع نے طہران پہنچنے پر ایک بیان میں کہا۔ کہ ایران اور پاکستان کے درمیان پہلے ہی سے جو تعلقات قائم ہیں۔ یہ وفد انہیں اور مستحکم کرنے کی کوشش کرے گا۔ یہ وفد تین ہفتے تک ایران کا دورہ کرے گا۔ اور اصفہان، مشہد، شیراز اور دوسرے مشہور مقامات دیکھنے کے لئے جائے گا۔

— بلغراد ۲۹ جون۔ یوگوسلاویہ امریکہ کے لئے پچاس ہزار ڈالر سے زیادہ کا گولہ بارود تیار کرے گا۔

معذرت

افسوس ہے کہ پریس کی مشین اچانک خراب ہو جانے کی وجہ سے پرچہ مورخہ ۲۸ جون ۵۳ء شائع نہیں ہو سکا۔ اس کے لئے ہم قارئین کرام سے معذرت خواہ ہیں۔ اس کمی کو کسی حد تک پورا کرنے کے لئے اس پرچہ ۷۷ کو ۸ صفحات کی بجائے ۱۲ صفحات کا شائع کیا جا رہا ہے۔

(مینیجر)

مکارتو سے انڈونیشی وزارت بنانے کی درخواست

جکارتا ۲۹ جون۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سکارنو نے مسٹر مکارتو کو جو پچھلی وزارت میں وزیر خارجہ تھے کہا ہے کہ آپ نئی حکومت بنانے کی ایک اور کوشش کیجئے۔

جنوبی افریقہ میں مسلح پولیس کا ہندوستانیوں کے جلسہ پر حملہ

جوہنسبرگ ۲۹ جون۔ پولیس کے ستر آدمیوں نے جو سٹین گنوں، رائفلوں، سنگینوں اور تیروں سے مسلح تھے۔ مغربی جوہنسبرگ میں ہندوستانیوں کے ایک جلسہ پر حملہ کر دیا۔ اور جنوبی افریقہ کی انڈین کانگرس کے جوائنٹ سیکرٹری مسٹر کچھالیا کو سٹیج سے گھسیٹ کر گرفتار کر لیا۔ یہ جلسہ اس تجویز کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے منعقد ہوا تھا کہ جوہنسبرگ کے مغربی علاقوں سے غیر یوروپین لوگوں کو نکال دیا جائے۔ مسٹر کچھالیا کے علاوہ جلسہ میں شریک اور بھی کئی لوگوں کو بھی پولیس کی مزاحمت کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا۔

چینی فوجوں کی سیئول کی طرف پیش قدمی!

سیئول ۲۹ جون۔ کوریا کے محاذ جنگ سے اطلاع ملی ہے کہ تین ہزار چینی فوجوں نے وادی چور دوان میں سیئول کی طرف جانے والے دو اہم راستوں پر قبضہ کر کے اقوام متحدہ کی اصل دفاعی لائن کی طرف پیش قدمی شروع کر دی ہے۔

لبنان کی کابینہ مستعفی نہیں ہو گی

بیروت ۲۹ جون۔ لبنان کی کابینہ نے آئندہ عام انتخابات کی نگرانی کرنے کے لئے مستعفی نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر دفاع کے مستعفی ہونے سے جو بحران پیدا ہوا ہے۔ حکومت لبنان نے اسے دور کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مشرقی جرمنی کے یورینیم کے کارخانوں میں کام کرنیوالے مزدوروں نے کام بند کر دیا

برلن ۲۹ جون۔ اتحادی ذرائع نے ان خبروں کے حوالہ سے جو جرمنی سے پہونچی ہیں بیان کیا ہے کہ مشرقی جرمنی کے یورینیم کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے کمیونسٹ حکومت کے خلاف بغاوت کر دی ہے۔ اس رویہ کے خلاف جو اس نے شہروں میں روسی ٹینک لا کر سینکڑوں لوگوں کو پھانسیاں دے کر اور ہزاروں کو قید کر کے اختیار کیا ہے احتجاج کرتے ہوئے کام بند کر دیا ہے۔ یورینیم کی کانوں کے علاقہ میں بے چینی ۱۴ جون کو یعنی مشرقی جرمنی کے عام فسادات سے تین روز پہلے ہی شروع ہو گئی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یورینیم کے پانچ ہزار کان کنوں نے یورینیم کی کارپوریشن سے موٹروں اور دوسرے مشینی آلات پر قبضہ کر لیا۔ اور ان کو قریبی علاقہ میں لے آئے۔ انہوں نے کمیونسٹ پولیس کی کاروں کو الٹا دیا۔ ان کی رائفلیں تباہ کر دیں عورتوں کی جیل کو کھول دیا۔ اور شہر کا انتظام خود سنبھال لیا۔ یہاں تک کہ روسی ٹینک آ پہنچے۔ اور انہوں نے ان پر آگ برسانی شروع کر دی۔ یورینیم کے مزدوروں میں بے چینی خاص طور پر زیادہ تھی۔ کیونکہ ان میں سے اکثر کو قیدی بنا کر ان سے شدید مشقتیں لی جا رہی تھیں۔ یورینیم کی کانوں کے علاقہ میں نازک حالات پیدا ہو جانے کی وجہ سے اس علاقہ کو باقی تمام روسی علاقہ سے بالکل منقطع کر دیا گیا ہے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پُرتاثیر دعائیں

(از مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب)

جس طرح آفتاب کی روشنی دوپہر پہنچکر تیز ہوتی ہے۔ شمیم گل باغ سے نکل کر زیادہ عطر فشاں بنتی۔ اور دماغ کو تازگی بخشتی ہے اسی طرح خلوص قلب سے نکلی ہوئی دعا عرش پر پہنچکر ایک تہلکہ مچا دیتی ہے۔ اور قبولیت کی خوشخبری لئے بغیر واپس نہیں لوٹتی۔ مگر افسوس آج دہریت اور مادیت کی رو نے اکثر انسانوں کو دعا کے وجود کا منکر بنا دیا ہے۔ اور اس طرح اپنی نادانی اور حماقت سے وہ ایک قیمتی اور مفید چیز سے محروم ہو گئے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کا اثر

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو تزکیہ نفوس میں سب سے بلند درجہ رکھنے والے ہیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ یزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ (الجمعہ) کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تزکیہ نفوس کرتے۔ اور کتاب اور حکمت سکھلاتے ہیں۔ انہوں نے دعا کے بلند مقام کو بھی لوگوں کے سامنے واضح کیا۔ اور اپنے عملی نمونہ اور تعلیم سے لوگوں کو بتا دیا۔ کہ جب ایک انسان والہانہ طریق پر خلوص نیت سے اپنے پیدا کنندہ کے آگے ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تو پھر وہ عرش عظیم کا مالک اسے خالی ہاتھ واپس نہیں لوٹاتا۔ دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی دعا ایک جذب اور اثر رکھتی ہے۔ اور وہ دامنِ مراد کو پُر کر کے ہی لاتی ہے۔

غارِ حرا کی دعائیں

یہی وجہ ہے۔ کہ جہاں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے متبعین کو یہ تعلیم دی۔ کہ ہر کام میں اللہ تعالےٰ کی مدد مانگو۔ اور اپنی تمام ضروریات اس کے حضور پیش کرو۔ جیسا کہ فرمایا۔ لیسال احدکم ربہ حاجتہ کلھا (مشکوٰۃ) کہ اپنی ہر ضرورت وحاجت اپنے رب سے طلب کرو۔ وہاں اپنا عملی نمونہ بھی پیش کیا۔ اور کوئی کام ایسا نہیں کیا۔ جس کے ابتدا میں دعا نہیں کی۔ ابھی آپ کو منصب نبوت پر فائز نہیں کیا گیا تھا۔ مگر آپ غارِ حرا میں تشریف لے جاتے اور وہاں علیحدگی میں ایک کامل سکوت میں دلجمعی کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی یاد میں محو ہو جاتے۔ اور اس کے حضور دعائیں کرتے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے۔ اول ما بدی بہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من الوحی الرویاء الصالحۃ فی النوم وکان لایریٰ رویا الاجاءت بہ مثل فلق الصبح و حبب الیہ الخلاء فکان یخلو بغار حراء فیتحنث فیہ وھو التعبد اللیالی ذوات العدد قبل ان ینزع الی اھلہ ویتزود لذالک۔ کہ سب سے پہلے جو وحی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شروع ہوئی۔ وہ رویائے صالحہ کے طور پر تھی۔ جو آپ بوقت خواب دیکھتے ہر ایک رویا جو آپ دیکھتے وہ صبح کی سفیدی کی طرح صاف اور بین طور پر پوری ہوتی۔ آپ کو اس زمانہ میں خلوت وتنہائی میں رہنا پسند تھا۔ اس لئے آپ غارِ حرا میں جاتے۔ اور اس میں کئی کئی راتیں عبادت کرتے۔ پھر گھر آتے اور اپنے ساتھ اور کھانا لے جاتے۔

اس محویت کے عالم اور تنہائی کے مقام میں جو گریہ وبکا آپ نے مالک حقیقی کے حضور کیا۔ اس کا اثر یہ تھا۔ کہ تھوڑے سے ہی عرصہ میں عرب وعجم میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا ہو گیا۔ صدیوں کے بگڑے ہوئے راہِ راست پر آ گئے۔ اور خدا تعالےٰ سے ناآشنا اس سے ہم کلام ہونے لگ گئے۔ پس دعا کا یہ معجزہ اور اثر اپنے اندر ایک بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کہ تھوڑے سے ہی عرصہ میں اس نے کائنات عالم میں ایک تغیر بپا کر دیا۔ وہ قوم جسے لوگ قابل اعتنا ہی نہیں سمجھتے تھے۔ اور وحشی اور غیر مہذب کے نام سے اسے یاد کرتے تھے نہ صرف خود مہذب کہلانے لگی۔ بلکہ دوسرے لوگوں کو تہذیب سکھلانے والی قرار پائی۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انہی دعاؤں کے معجزانہ اثرات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"کامل کی دعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی باذنہٖ تعالےٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے۔ اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے۔ جو طرف مؤید مطلوب ہے۔ خدا تعالےٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں۔ بلکہ اعجاز کے بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابتِ دعا ہی ہے۔ اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں۔ یا جو کچھ کہ اولیائے کرام ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے۔ اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے۔ اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرتِ قادر کا تماشا دکھا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا۔ کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے۔ اور دنیا میں ایک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا۔ کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو۔ کہ وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں۔ کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللھم صلّ وسلّم وبارک علیہ وآلہٖ۔" (برکات الدعا)

بائیبل کی ایک پیشگوئی

بائیبل میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ علامت بیان کی گئی تھی۔ کہ وہ ہر کام خدا تعالیٰ کا نام لے کر کریگا۔ اس کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کام کے شروع میں اللہ تعالےٰ کا نام لیا۔ اور اس سے دعا کر کے اسے شروع کیا۔ اور کوئی کام بھی ایسا نہیں ہے۔ جس میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالےٰ سے دعا نہ مانگی ہو۔ یہ دعائیں احادیث کی کتب میں بالتفصیل مذکور ہیں۔ ان کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور اگر کوئی دینی کام کرتے ہیں۔ تو دعا مانگتے ہیں۔ گھر سے نکلتے ہوئے۔ گھر میں واپس آتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتے وقت مسجد سے باہر نکلتے وقت۔ جنگ میں جاتے ہوئے اور اس سے واپسی پر۔ لباس تبدیل کرتے ہوئے۔ نیا پھل کھاتے ہوئے کھانا کھانے اور پانی پینے کے وقت۔ غرض کوئی ایسا کام نہیں۔ جس کے کرتے وقت حضور نے دعا نہ مانگی ہو۔ ہمیں بھی چاہیئے۔ کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اپنی زبانوں کو تر رکھیں۔ اور عاجزانہ دعاؤں سے اس کی رحمت کے دریا میں تموج پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ (ماخوذ)

قابلِ توجہ سیکرٹریان مال

دفتر ہذا نے موصیوں کی سہولت کے لئے ایک کارڈ چھپوایا ہے۔ جس پر موصی چندہ حصہ آمد کا ایک سال (یکم مئی ۵۳ء تا ۳۰ اپریل ۵۴ء تک) کا ریکارڈ رکھ سکتا ہے۔ لہذا سیکرٹریانِ مال کو بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ مہربانی کر کے جماعت کے موصیوں کی فہرست یعنی نام ونمبر وصیت بھیجکر دفتر ہذا سے حاصل کر کے متعلقہ موصی احباب کو دیدیں۔ اور چندہ حصہ آمد کی وصولی فرماتے وقت اس کی خانہ پری بھی کرتے جاویں۔ تاکہ آئندہ حساب فہمی کرنے میں موصی احباب کو سہولت رہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

قابلِ توجہ موصیان

جن موصی صاحبان کے ذمہ حصہ آمد کا بقایا ہے۔ ان کی توجہ اس طرف مبذول کرائی جاتی ہے۔ کہ قاعدہ ۵۰۹ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جن احباب کے ذمہ وصیت کا چندہ چھ ماہ سے زیادہ عرصے کا ہو۔ ان کی وصایا منسوخ کر دی جائیں۔ اس لئے بقایا دار احباب وصیت منسوخ ہونے سے پہلے پہلے کوئی معین قسط مقرر کر لیں۔ یا معین عرصہ کے لئے اپنی معذوری کو ظاہر کر کے مہلت حاصل کر لیں۔ ورنہ مجبوراً چھ ماہ سے زیادہ بقایا داران کی وصایا منسوخ کر دی جائیں گی۔ پھر ان کو افسوس نہ ہو۔ اگر وصیت منسوخ ہو گئی۔ تو پھر ان سے کسی قسم کا چندہ نہ لیا جائیگا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ اگر وہ بقایا ادا نہیں کر سکتے۔ تو خود لکھ کر وصیت منسوخ کرا لیں۔ تاکہ خلاف ورزی عہد کے ملزم نہ بنیں۔ اور چندہ نہ لئے جانے کی سزا سے بھی بچ جائیں۔ کیونکہ عہد کر کے اس کو پورا نہ کرنا یہ بھی بہت بڑا گناہ ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۳ جون کو میرے چچا چودھری عمر الدین صاحب آف بنگہ ضلع جالندھر بعمر قریباً نوے سال اپنے معبودِ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم نے ۱۹۰۳ء میں بیعت کی تھی۔ اور موصی تھے۔ احمدیت کے شیدائی تھے۔ مرحوم کے چار پوتے۔ تین پوتیاں اور ۱۸ نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو احمدیت کی تعلیم پر پوری طرح عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ (کرم الٰہی ظفر انچارج مشن سپین)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے نظیر کامیابی

ہرگز تلوار کی رہین منت نہیں ہے

بے نظیر کامیابی پر پردہ ڈالنے کی کوشش

مخالفین جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بے نظیر ترقی اور کامیابی کو دیکھتے ہیں جس کی نظیر نہ آپ سے پہلے کہیں ملتی ہے نہ بعد میں نظر آتی ہے۔ تو اس پر پردہ ڈالنے اور اس کی وقعت کم کرنے کے لئے طرح طرح کے اعتراض گھڑنے شروع کر دیتے ہیں۔ انہی اعتراضات میں سے ایک بہت بڑا اعتراض یہ کیا جاتا ہے۔ کہ آپ نے تلوار کے زور سے کامیابی حاصل کی۔ اور قوت بازو سے لوگوں کو اپنے آگے سر تسلیم خم کرنے پر مجبور کیا۔

تلوار کہاں سے آئی

مگر یہ اعتراض کرنے والے اتنا بھی نہیں سوچتے۔ ایک ایسے انسان کو جس نے یتیمی اور بے کسی میں پرورش پائی۔ جو کسی حکمران اور صاحب اقتدار خاندان میں پیدا نہ ہوا۔ جس کے پاس کوئی دنیوی قوت اور طاقت نہ تھی۔ جو بے سرو سامان اور یکہ و تنہا تھا۔ اس نے تمام ملک بلکہ تمام دنیا کے عقائد اور خیالات کے خلاف آواز اٹھا کر وہ تلوار کہاں سے اور کس طرح حاصل کی۔ جو بے مثال کامیابی کا ذریعہ بنی۔ اور اس تلوار کے چلانے والے میں اتنا زور اور اتنی قوت کہاں سے آگئی۔ کہ دنیا اس کے آگے جھکنے پر مجبور ہو گئی۔

تلوار اخلاص نہیں پیدا کر سکتی

اگر ذرا بھی غور اور فکر سے کام لیا جائے تو یہ اعتراض اپنے غلط ہونے کا آپ ہی ثبوت ہے۔ پھر جب اس فداکاری اور جاںنثاری کو دیکھا جائے۔ اس اخلاص اور محبت پر نظر کی جائے۔ اس فرمانبرداری اور سرفروشی کا خیال کیا جائے جو آپ کی غلامی میں داخل ہونے والوں نے مصائب اور مشکلات اور صعوبات کے کوہ گراں کے مقابلہ میں دکھائی۔ اور قدم قدم پر اس کا ثبوت دیا۔ تو ان لوگوں کی سمجھ و عقل پر حیرت ہوتی ہے۔ جو یہ کہتے ہیں کہ بانی اسلامؐ نے تلوار کے زور سے لوگوں کو اپنے ساتھ ملایا۔ اور زبردستی ان کو مسلمان بنایا۔

چند واقعات

بیشک ایک ظالم اور جابر تلوار کے زور سے کچھ عرصہ کے لئے کمزوروں کو اپنے آگے جھکا سکتا ہے۔ لیکن کسی ایک شخص کے دل میں بھی اخلاص اور وفاداری کے جذبات پیدا نہیں کر سکتا۔ مگر تاریخ اسلام میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فدائیوں کے ایسے ایسے حیرت انگیز واقعات پائے جاتے ہیں۔ جنہیں دیکھ کر ماننا پڑتا ہے کہ وہ بڑی سے بڑی تکالیف اور دردناک سے دردناک دکھ کو آپ کی خاطر اس خوشی اور مسرت سے برداشت کرتے۔ کہ گویا اس میں وہ اپنے لئے پوری راحت اور آرام پاتے۔ اور اسے اپنی بہت بڑی خوش قسمتی سمجھتے تھے۔

جاں بلب مخلص کے جذبات

ایک جنگ کا واقعہ ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جاں نثار اور فدائی جن کا نام سعد تھا۔ نہایت ہی خطرناک طور پر زخمی ہو کر میدان جنگ میں گر گئے۔ آپ نے ان کی تلاش کرائی۔ تو معلوم ہوا مقتولوں میں پڑے ہیں۔ لیکن ابھی جان باقی ہے۔ جو شخص ان کی خبر لانے کے لئے گیا تھا اس نے انہیں کہا۔ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لئے بھیجا ہے۔ کہ میں دیکھوں کہ تم زندہ ہو یا مردہ انہوں نے کہا۔ اس وقت میں زندوں میں نہیں بلکہ مردوں میں ہی ہوں۔ تم جا کر رسول اللہ سے میرا سلام کہنا۔ اور میری طرف سے عرض کرنا۔ سعد کہتا ہے۔ خدا آپ کو ہماری طرف سے ایسی جزا دے جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے نہ دی گئی ہو اور پھر اپنی قوم کو میری طرف سے سلام کہنا اور کہہ دینا کہ سعد تم سے کہتا ہے۔ اگر تم میں ایک شخص بھی زندہ رہے گا۔ اور رسول خدا کو کوئی تکلیف کسی دشمن کی طرف سے پہنچے گی تو پھر تمہارا کوئی عذر خدا کے حضور مقبول نہ ہوگا۔

ادھر یہ الفاظ ختم ہوئے ادھر انہوں نے جان دیدی۔ ان الفاظ پر غور کرو جو دم مرگ کہے گئے۔ اور ایسی حالت میں کہے گئے جبکہ زخموں نے نڈھال کر رکھا تھا۔ اور جو ایسے خطرناک اور اتنے شدید تھے کہ ان کی وجہ سے جان کنی تک نوبت پہنچی ہوئی تھی کیا کوئی کہہ سکتا ہے رسول عربی کے اس جاں نثار کو ان زخموں سے کوئی تکلیف تھی اس کے کلام سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس حالت میں خاص لذت اور سرور محسوس کر رہا تھا۔ اور چاہتا تھا کہ اگر ضرورت پیش آئے تو اس کی قوم کا ایک ایک فرد اس لطف کو حاصل کرے۔ اس وقت اگر اسے کوئی فکر اور کوئی خیال تھا تو صرف یہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف نہ پہنچے کیا اس میں یہ جذبہ اور یہ ذوق تلوار کی دھار یا نیزے کی انی نے پیدا کیا تھا۔ دنیا میں ایسی تلوار نہ کوئی ایجاد ہوئی اور نہ ہو سکتی ہے۔ یہ دراصل وہی روحانی تلوار تھی جس نے مادی تلوار کے زخموں کا احساس ہی مٹا دیا۔ بلکہ انہیں سرخروئی کے تمغے بنا دیا تھا۔

ایک قاتل کا مسلمان ہونا

ایک شخص جس کا نام جبار تھا۔ اپنے اسلام لانے کا واقعہ اس طرح بیان کرتا ہے۔ کہ ایک جنگ میں میں نے ایک شخص کے شانوں کے درمیان ایسا نیزہ مارا کہ نیزہ اسکے سینہ کے پار ہو گیا۔ اس پر اس نے کہا قسم ہے خدا کی میں اپنے مطلب کو پہنچ گیا۔ جبار کہتے ہے یہ بات سن کر میں حیران رہ گیا۔ میں نے لوگوں سے اس کا مطلب پوچھا۔ تو انہوں نے بتایا اس کا مطلب شہادت پانا تھا۔ جو اسکو حاصل ہو گئی یہ سن کر مجھے ایسی لذت اور ایسا سرور آیا کہ میں ایمان لے آیا۔

بیشک یہ شخص نیزہ کے ذریعہ مسلمان ہوا۔ مگر کھا کر نہیں بلکہ مار کر۔ جان جانے کے خوف سے نہیں بلکہ جان دینے کے شوق سے۔ موت کے ڈر سے نہیں بلکہ ایک مرنے والے کی موت پر رشک کر کے۔ اب غور کرو جس انسان کے غلاموں میں ایسے ایسے لوگ شامل ہوں۔ اس کے متعلق کس منہ سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس نے زبردستی کسی کو مسلمان بنایا۔

مجموعی مثال

یہ انفرادی مثالیں ہیں۔ ممکن ہے کوئی کہدے۔ چند ایک آدمیوں کے ذکر سے یہ ثابت نہیں ہو جاتا۔ کہ سارے کے سارے مسلمان ایسا ہی اخلاص رکھتے تھے۔ اس لئے میں ایک ایسے واقعہ کا ذکر کرتا ہوں جس سے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے جان فروشوں کی مجموعی طور پر جان فروشی کا ثبوت ملتا ہے۔

جنگ بدر کا واقعہ

جنگ بدر کے وقت آپ نے جب مسلمانوں سے مشورہ لیا۔ کہ دشمن کے مقابلہ کے لئے کیا کرنا چاہئے۔ تو مقداد بن عمرو نے مہاجرین کی طرف سے کھڑے ہو کر کہا۔ یا رسول اللہ! جس طرف خدا آپ کو راستہ دکھائے اس طرف چلئے ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ قسم ہے خدا کی ہم یہ نہ کہیں گے۔ جاؤ تم اور تمہارا خدا جا کر لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ جیسا کہ حضرت موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا تھا۔ فاذهب انت وربك فقاتلا انا ههنا قاعدون۔ ہم ہرگز آپ کا ساتھ نہ چھوڑیں گے۔

اس کے بعد انصار کی طرف سے سعد نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ہم آپ پر ایمان لائے ہیں۔ اور ہم نے آپ کی تصدیق کی ہے اور گواہی دی ہے کہ جو کتاب آپ خدا کی طرف سے لائے ہیں۔ وہ حق ہے اور ہم نے آپ سے آپ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد کیا ہے یا رسول اللہ جس طرف آپ کی مرضی ہو تشریف لے چلئے قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو مبعوث کیا اگر آپ ہم کو سمندر میں گرنے کا حکم دیں گے۔ تو ہم ضرور اس میں گر پڑیں گے۔ اور ہم میں سے ایک شخص بھی باقی نہ رہے گا۔

اس سے ظاہر ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے آپؐ سے کیسا تعلق اور کیسا اخلاص رکھتے تھے۔ اور آپ کے لئے کس طرح جانیں نثار کرنے کے لئے تیار تھے۔ اگر وہ تلوار کے خوف سے مسلمان ہوئے تھے۔ تو پھر کیا وجہ تھی کہ وہ تلواروں کے نیچے گردنیں رکھنے کے اتنے شائق تھے انہیں تو چاہئے تھا۔ جنگ کا نام سن کر گھبرا جاتے اور کہا جاتے ہم تو اپنی جانیں بچانے کے لئے مسلمان ہوئے تھے۔ اگر مسلمان ہو کر بھی زندہ نہیں رہ سکتے تو پھر باپ دادا کا مذہب چھوڑنے سے کیا فائدہ؟ مگر نہیں وہ اپنی جانوں کی کچھ بھی حقیقت نہیں سمجھتے اور اپنے محبوب کے لئے جانیں قربان کرنا اپنے لئے بہت بڑی نعمت یقین کرتے ہیں۔

عام حالات کی مثالیں

جو کچھ بیان ہوا جنگ و جدال کے موقع کی باتیں ہیں۔ اور جنگ کے موقعہ کا جوش و خروش طبائع پر خاص اثر رکھتا ہے۔ اس لئے ایک دو ایسی مثالیں بیان کی جاتی ہیں۔ جو کسی جنگ کے موقعہ کی نہیں۔ بلکہ عام حالات کی ہیں۔

زیدؓ کی شہادت

ایک صحابی کو جن کا نام زیدؓ تھا۔ جب کفار قتل کرنے کے لئے قتل گاہ میں لے گئے۔ تو ابو سفیان نے جو اس وقت کافروں کا بہت بڑا سردار تھا۔ انہیں کہا۔ اے زید! کیا اس وقت تم چاہتے ہو کہ تم اپنے گھر آرام سے بیٹھے رہو۔ اور تمہاری بجائے ہم محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو قتل کریں۔ اس کے جواب میں حضرت زیدؓ نے قتل گاہ میں کھڑے ہوکر اور اپنی موت کو اپنے سر پر منڈلاتے دیکھ کر کیا کہا۔ انہوں نے کہا۔ میں تو یہ بھی نہیں چاہتا۔ کہ میں اپنے گھر میں چین سے بیٹھوں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک کانٹا بھی چبھے۔ موقع۔ محل اور حالت کا لحاظ رکھتے ہوئے ان الفاظ کی قدر و قیمت کا اندازہ کیجیئے۔

یہ جواب سنکر ابو سفیان بول اٹھا۔ میں نے محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے اصحاب کو جیسا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کا دوست دیکھا ایسا کسی کو کسی کا دوست نہیں دیکھا۔

خبیبؓ کی شہادت

اسی طرح ایک اور صحابی کو جن کا نام خبیب تھا۔ جب کفار صرف ان کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے قتل کرنے لگے۔ تو انہوں نے خوف و ہراس کا ایک ذرہ بھی اظہار نہ کیا۔ بلکہ بڑے اطمینان اور دلجمعی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی۔ ان کے اطمینانِ قلب کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ انہوں نے دوگانہ پڑھنے کے بعد کفار سے کہا۔ اگر تم لوگ یہ نہ کہتے کہ میں قتل میں دیر کرنے کے لئے نماز لمبی کر رہا ہوں۔ تو بہت دیر تک پڑھتا۔ آخر جب انہیں کفار نے قتل کرنے کے لئے لکڑی کے ساتھ باندھا۔ تو آخری الفاظ جو ان کے منہ سے نکل کر ہوا میں گونجے۔ وہ یہ تھے اے اللہ! ہم نے تیرے رسولؐ کی رسالت کی تبلیغ کر دی۔ تو بھی اپنے رسولؐ کو ہماری اس حالت کی خبر پہنچا دے۔

کیا اخلاص مندی اور عقیدت شعاری کا اس سے بڑھ کر بھی کوئی ثبوت ہو سکتا ہے۔ مگر ظالم طبع لوگ کہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ تھے جو اپنی جان جانے کے خوف سے مسلمان ہوئے تھے۔

صداقت کی تلوار

یہ چند واقعات جو اس وقت پیش کئے گئے۔ اس بات کا کافی ثبوت ہیں۔ کہ بانیٔ اسلام علیہ السلام نے حق و صداقت کی تلوار بے شک چلائی۔ لیکن ظاہری قوت اور طاقت سے چلنے والی تلوار کا اسلام کی اشاعت میں کوئی دخل نہیں تھا۔ اور حق و صداقت کی تلوار کسی انسان کو قتل نہیں کرتی۔ بلکہ زندۂ جاوید بنا دیتی اور موت کے خوف کو دل سے بالکل نکال دیتی ہے۔

آخر میں ایک ایسی مثال پیش کی جاتی ہے۔ جس سے روزِ روشن کی طرح ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسلام قبول کرانے کے لئے کسی پر کبھی معمولی سا بھی دباؤ ڈالنا پسند نہ فرمایا۔

ایک عورت کا واقعہ

غزوہ بنی قریظہ میں ایک عورت ریحانہ پکڑی آئیں۔ حضورؐ نے انہیں شادی کا پیغام دیا۔ مگر انہوں نے نہ مانا۔ اور اسلام قبول کرنے سے بھی انکار کر دیا۔ وہ کچھ عرصہ تک اسی حالت میں رہیں۔ اور بالآخر انہوں نے خود اسلام قبول کر لیا۔

غور کرنے کی بات ہے۔ کہ ایک عورت جو جنگ کی قیدی بن کر آئی۔ تبلیغ اسلام کرنے پر مسلمان ہونے سے انکار کرنے کی جرأت کر سکتی ہے۔ تو صاف ظاہر ہے کہ وہ اس انکار میں کوئی خطرہ محسوس نہیں کرتی تھی۔ چنانچہ اسے کوئی خطرہ پیش بھی نہ آیا۔ حتیٰ کہ وہ اپنی رضامندی سے مسلمان ہو گئی۔ اگر جبراً مسلمان بنایا جاتا۔ تو کیا اس کی طاقت تھی۔ کہ اس دلیری سے انکار کر دیتی۔ اور پھر کوئی خطرہ بھی محسوس نہ کرتی۔

غرض تاریخ اسلام ایک طرف تو اس قسم کی بے شمار مثالیں پیش کرتی ہے۔ اور دوسری طرف کوئی ایک بھی ایسا واقعہ نہیں۔ جس میں اسلام قبول کرانے کے لئے جبر اور زبردستی سے کام لیا گیا ہو۔ (الفضل ۳۱ مئی ۱۹۳۸ء)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے عزیزم محمد شریف کو مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۵۳ء کو پہلا بچہ عطا فرمایا۔ مخلصین جماعت بچہ کے نیک۔ صاحب عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ماسٹر محمد یوسف۔ کوئٹہ کلاتھ ہاؤس۔ کوئٹہ)

سیالکوٹ شدید بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اس کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال)

درخواست دعا

(۱) میری کچھ عرصہ سے مالی حالت بہت کمزور ہے۔ احباب جماعت درد دل سے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات کو دور کرے۔ خاکسار شیخ رحمت اللہ موقت مسلم جنرل اسٹور صدر بازار اوکاڑہ (۲) میرے خسر عبد العلی خانصاحب بعارضہ فالج راولپنڈی میں شدید بیمار ہیں۔ آپ کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (حسین المحاسن)

(۳) محمد اسلم ابن گیانی محمد صدیق صاحب کلاسوالہ ضلع

سو فیصدی چندہ حفاظت مرکز کے وعدے پورے

کرنے والے احباب

جو دوستوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فیصدی پورے کر دیئے ہیں یا اب کئے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ جن دوستوں نے ابھی تک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے پورے نہیں کئے۔ وہ براہِ مہربانی جلد اپنے وعدے پورے کر کے خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں سرخرو ہوں۔ (نظارت بیت المال)

نام وعدے پورے کرنے والے احباب کے	رقم وعدہ
صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب ربوہ	۲۰۔۰۔۰
قاضی محمد منیر صاحب تعلیم الاسلام کالج لاہور	۵۔۰۔۰
اہلیہ صاحبہ ملک عبد الحمید صاحب سابق قصور حال نوشہرہ چھاؤنی	۱۰/-/-
مولوی محمد شفیع صاحب چک ۱۲۱ گ ب گھوڑال ضلع لائلپور	۴۰۔۰۔۰
محمد ابراہیم صاحب گوکھووال چک ۲۰۶ ضلع لائلپور	۴۰۔۰۔۰
مولوی غلام نبی صاحب چک ۶۸ " لائلپور	۲۰۔۰۔۰
چوہدری عبد الغنی صاحب "	۲۵۔۰۔۰
منشی عبد الغنی صاحب "	۳۰۔۰۔۰
سید فخر الاسلام صاحب اوورسیر تا نرلیا نوالہ	۸۳۔۰۔۰
مرزا عبد اللطیف صاحب سابق حلقہ مسجد اقصیٰ	۳۶۔۰۔۰
حکیم عبد الرحمن صاحب	۲۷۔۰۔۰

عید فنڈ اور فطرانہ کی رقوم کے متعلق ضروری اعلان

عید الفطر گذر چکی ہے۔ اس لئے جماعتوں کے عہدیداروں کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ فطرانہ کی جو رقوم لوکل طور پر مستحق غرباء کو تقسیم کرنے کے بعد بچ گئی ہوں۔ وہ فوری طور پر مرکز میں بمد فطرانہ عید الفطر بھجوا دیں۔

اسی طرح عید فنڈ کی جو رقم وصول ہوئی ہو۔ وہ سالم کی سالم مرکز میں ارسال کر دی جائے۔ کیونکہ عید فنڈ کا چندہ مرکزی چندہ ہے۔ اور اس میں کسی جماعت کو کوئی رقم خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

جماعتوں کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔ کہ فطرانہ کی ادائیگی جو لوکل طور پر جماعت کے مشورہ سے کی جائے۔ اس کا حساب کتاب مکمل طور پر جماعت کے پاس رہنا ضروری ہے۔ تاکہ ہمارے انسپکٹر بیت المال اپنے دوروں میں حسابات کی پڑتال کر سکیں۔ (نظارت بیت المال)

خانیوال میں خدام کا وقار عمل

جس مقام پر نمازیں ادا کی جاتی ہیں۔ اس کا بیرونی حصہ مرمت طلب تھا۔ اس کو خدام نے مرمت کیا۔ چند خدام اینٹیں لاتے رہے اور چند بالٹیوں کے ذریعہ پانی۔ کچھ خدام مٹی سے گارا بنا رہے تھے۔ اور کچھ معماری کا کام سرانجام دے رہے تھے۔ مغرب کا کام ختم ہونے پر دعا کے بعد کارروائی ختم ہوئی۔ اس سے پہلے بھی ماہ مارچ اور ماہ اپریل میں وقار عمل منائے گئے۔

(چوہدری شریف احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ خانیوال)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام میں روپیہ لگانا چاہتے ہیں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ (فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر کو مخاطب کیا کریں!

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۸ جون ۱۹۵۳ء

مخلوقِ خُدا سے محبّت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ رمئی ۱۹۵۳ء جو روزنامہ المصلح کی اشاعت ۲۶ جون ۱۹۵۳ء میں شائع ہوا ہے اس قابل ہے کہ ہر احمدی کے دل پر نقش ہونا چاہیئے۔ حضور نے اس عظیم الشان خطبہ میں جس اہم بات کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے۔ وہ بے شک نئی چیز نہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دین اسلام کی جان یہی چیز ہے۔ جو شخص دین اسلام کی پابندی کا دعوےٰ کرتا ہے۔ اگر وہ اپنے دعوے میں واقعی سچا ہے۔ تو اس کی سچائی کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے۔ کہ دیکھا جائے کہ بنی نوع انسان سے اس کے تعلقات کیسے ہیں۔ وہ ان کے ساتھ کس طرح سلوک کرتا ہے۔ اور کہاں تک ان کی مصیبتوں میں شامل ہوتا ہے۔

بے شک عقائد اعمال کے لئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ مگر جیسا کہ کہا جاتا ہے۔ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ عقائد کا پھل اگر میٹھا نہیں۔ اگر ہمارے دینی فرائض کی ادائیگی سے ہم میں خدمت خلق کا جوش پیدا نہیں ہوتا۔ اور ہم کو بنی نوع انسان کے مصائب میں ان کے ساتھ ہمدردی پیدا نہیں ہوتی۔ تو خواہ ہمارے عقائد کتنے ہی صحیح ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ہم صرف زبانی جمع خرچ کرنا جانتے ہیں۔ مگر اس کی کوئی ٹھوس بنیاد موجود نہیں۔

اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرنا بے شک انسانی زندگی کا حقیقی مقصد ہے۔ لیکن سوچنے والی بات یہ ہے کہ انسان دنیا میں اکیلا نہیں۔ اگر کوئی انسان دنیا میں اکیلا ہوتا۔ اور اسکے سوا کوئی اور انسان موجود نہ ہوتا تو اللہ تعالےٰ کو اس کی راہ نمائی کے لئے ان ہدایات کی ضرورت نہ تھی۔ جو انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ اس نے دی ہیں۔ اور سب سے آخر قرآن کریم کی صورت میں بھیجی ہیں۔ ایک تنہا انسان کے لئے قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے اتنے لمبے چوڑے پروگرام کی ضرورت نہ ہوتی۔ اور نہ ان نیکیوں کا ہی وجود ہوتا۔ جن کو آج ہم نیکیاں سمجھتے ہیں:

اگر ہمارے ساتھ کوئی دوسرا انسان ہی موجود نہ ہو۔ تو نیک اعمال بھی نہ ہوتے۔ مثلاً ہمدردی کے کوئی معنے نہ ہوتے۔ بیواؤں کی خدمت، غرباء کی امداد اور تباہ حالوں کی خبرگیری کیا معنے رکھتی؟ ان کو جانے دیجئے۔ خاص مذہبی فرائض ہی لے لیجئے۔ اگر ہمارے سوا کوئی دوسرا انسان دنیا میں نہ ہوتا۔ تو موجودہ نماز۔ حج۔ زکوٰۃ۔ اور روزہ بھی مفید نہ ہوتے۔ مثلاً نماز محض اللہ تعالےٰ کا تصور نہیں ہے۔ بلکہ جہاں وہ ہمیں اللہ تعالےٰ کی طرف کھینچ کرتی ہے۔ وہاں وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ ہمارے تعلقات کو بھی پاکیزہ بناتی ہے۔ یہی حال حج زکوٰۃ اور روزہ کا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان دینی اعمال میں روح ہی اس طرح پیدا ہوتی ہے۔ کہ ہمارے سوا دوسرے انسان بھی دنیا میں موجود ہیں۔ جن کے ساتھ ہم نے ہر طرح کی ترقی کرنی ہے۔

یہ دینی فرائض آخر کیا ہیں۔ اگر ان کا ایک سرا ہم کو خدا تعالےٰ کے قریب کرتا ہے تو دوسرا سرا ہم کو دوسرے انسانوں کے ساتھ پیوست کرتا ہے۔ نماز میں خشوع و خضوع آخر کس لئے؟ اسی لئے تاکہ ہم اللہ تعالےٰ کے سامنے عاجزی کا اقرار کریں۔ اس کی صفات اپنے اندر جذب کریں۔ اس سے طاقت حاصل کریں۔ لیکن اس کا فائدہ یہی ہے کہ ہم ان الٰہی صفات کا جو ہم نے جذب کی ہیں۔ یا اس طاقت کا جو ہم نے حاصل کی ہے اظہار تمام مخلوق خدا کے ساتھ کریں۔ علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے ؎

خدا کے بندے تو ہیں ہزاروں بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے
میں اس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا

بندگی جو باقی انسانوں سے الگ رہ کر جنگلوں اور پہاڑوں کی غاروں میں کی جاتی ہے۔ بیشک فی نفسہٖ اچھی چیز سہی۔ مگر اسلام ایسی بندگی کو کوئی خاص وقعت نہیں دیتا۔ اس امر میں اسلام کا ماٹو یہ ہے۔ اٰمنوا وعملوا الصالحات

ایمان لاتے ہیں۔ اور عمل صالح کرتے ہیں۔ ایمان لانا بے شک بڑی چیز ہے۔ مگر اسلام میں اس کی وقعت تبھی پیدا ہوتی ہے۔ جب اس کے ساتھ اعمال صالح بھی ہوں۔ نرا ایمان کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان دوسرے انسانوں کے ساتھ رہ کر اعمال صالح بجا لائے۔ کیونکہ اعمال صالح بغیر دوسرے انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کے ممکن ہی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں رہبانیت جائز نہیں۔ کیونکہ اسلام انسان کے صرف داخلی پہلو کی اصلاح نہیں چاہتا۔ بلکہ اسکے خارجی پہلو کی بھی اصلاح چاہتا ہے۔ اصلاح نفس جہاں انسان کے انفرادی ارتقائے حیات سے وابستہ ہے۔ وہاں اس کا لاینفک تعلق اس کی اجتماعی زندگی کے ساتھ بھی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جب تک اجتماعی زندگی کے ساتھ اس کا تعلق نہ ہو حقیقی اصلاح نفس ہو ہی نہیں سکتی۔

اسلام میں محض خیالی نیکی کوئی چیز نہیں۔ وہ کوئی خیالی فلسفہ نہیں ہے۔ بلکہ نیکی عمل کے لباس میں جلوہ افروز ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ پر اور بعث بعد الموت پر ایمان اسی وقت صحیح ایمان کہلا سکتا ہے۔ جب ہم اس کی آبیاری مخلوق خدا کے ساتھ نیک سلوک سے کریں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبہ جمعہ میں کیا خوب فرمایا ہے:۔

"خدا تعالےٰ کی مخلوق سے محبت رکھے بغیر خدا تعالےٰ کی محبت حاصل نہیں ہو سکتی جو شخص محبت الٰہی کا دعوےٰ کرتا ہے۔ ضروری ہے کہ اسے خدا تعالےٰ کے بندوں سے بھی محبت ہو۔ یہ ایک فطری چیز ہے۔ اگر تمہیں خدا تعالےٰ کی مخلوق کے ساتھ محبت نہیں۔ تو خدا تعالےٰ بھی تم سے محبت نہیں کرے گا۔"

اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے جماعت کو یہ ہدایت ہے کہ

"بندوں میں رہنا ہو تو ان کی خدمت کا جذبہ بھی رکھنا چاہیئے۔ اگر تم میں بیواؤں کی خدمت، غرباء کی امداد اور تباہیوں میں تباہ حالوں کی خبرگیری کرنے اور ان کے لئے چندے دینے کی عادت نہیں پائی جاتی۔ تو تم میں کچھ بھی نہیں پایا جاتا۔ تمہارا فرض ہے کہ تم مسلمانوں کی ہمدردی میں حصہ لو۔ اور جو تحریکات سارے ملک کے ساتھ تعلق رکھتی ہوں۔ ان میں بھی خوشی سے شامل ہونے کی کوشش کرو"

تحریکِ جدید کا وعدہ پورا کرنے والے احباب کی فہرست

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دی گئی

ربوہ (بذریعہ ڈاک) وکیل المال تحریک جدید اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۹ رمضان المبارک تک تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنے والے دوستوں کی فہرست دعا سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کر دی گئی تھی۔ چنانچہ دعا سے قبل دیگر تحریکات کے علاوہ حضور نے فرمایا کہ تحریک جدید کی طرف سے وعدے پورے کرنے والے دوستوں کی فہرستیں آئی ہیں۔ احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

کراچی میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۳۰ جون بروز منگل ٹھیک پانچ بجے شام احمدیہ ہال میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا بابرکت جلسہ منعقد ہوگا۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقت کی پابندی کے ساتھ جلسہ میں شریک ہوں

زنانہ جلسہ سیرۃ النبیؐ

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کراچی اطلاع دیتے ہیں کہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا زنانہ جلسہ ٹھیک دس بجے صبح احمدیہ ہال میں ہوگا۔ احمدی مستورات زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شریک ہو کر ثواب دارین حاصل کریں:

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۱۵)

اسلام نے انسانی میل جول کے متعلق ایسا نظام تجویز کیا ہے۔ اور ایسی ہدایات جاری کردی ہیں۔ جسے قائم کرنے اور جن پر عمل کرنے سے باہمی میل جول نہایت خوشگوار شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اور مختلف طبقات کے درمیان کسی قسم کے تصادم اور چپقلش کا اندیشہ باقی نہیں رہتا۔

پہلے تو یہ قرار دے کر کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں قرآن کریم نے سب مسلمانوں کے درمیان رشتہ اخوت قائم کردیا اور ان کے ذہنوں میں یہ کیفیت پیدا کردی۔ کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ذوی القربیٰ والی محبت کا رشتہ جوڑیں اور ذوی القربیٰ والا سلوک کریں۔

پھر ہر ملاقات اور مجلسی تقریب کے موقعہ پر السلام علیکم اور وعلیکم السلام کا دعائیہ پیغام اور جواب اس حقیقت کے نشان کے طور پر مقرر کردیا کہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اور ہر وقت ایک دوسرے کی سلامتی اور بہبودی کے متمنی اور ان کے لئے دعاگو ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم کے متعلق مروی ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنے کے مواقع کی تلاش میں رہتے تھے۔ تاکہ اس دعائیہ پیغام کی برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہوتے رہیں افسوس ہے کہ آج عرب اور غیر عرب مسلمانوں میں اس دعا کی طرف توجہ کم ہورہی ہے۔ عربوں میں تو صباح الخیر اور اھلاً وسھلاً اس کی جگہ لیتے جارہے ہیں۔ اور پاکستان میں آداب عرض کا رواج بڑھتا جارہا ہے۔ الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ میں ہر موقعہ پر اس دعا کا التزام رکھا جاتا ہے۔ یہ بہت ہی بابرکت اور مسنون طریق خوش آمدید کا ہے۔ یہ طریق قرآن کریم کا سکھایا ہوا ہے۔ اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اسے نہائت محبوب رکھتے تھے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم کو اس کا شوق تھا۔ یہ دعائیہ کلمہ مختصر لیکن نہائت جامع ہے۔ علاوہ دیگر فوائد اور برکات کے جذبات اخوت اور مودت کو فروغ دینے والا ہے۔ ہر طبقہ کے لئے اسے سیکھنا اور اس کا استعمال سہل ہے۔ اور آداب مجلس سے ناواقف اشخاص کے لئے بھی کسی قسم کی مشکل یا پریشانی پیدا نہیں کرتا۔ اگر ایک محتاج کو ایک صاحب ثروت سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے۔ یا رعایا کا کوئی فرد حاکم کے روبرو پیش ہوتا ہے۔ یا ملازم آقا کے سامنے جاتا ہے۔ یا باپ بیٹے سے ملتا ہے۔ یا ایک نووارد مجلس میں آتا ہے۔ یا ایک استاد طلباء کی جماعت میں داخل ہوتا ہے۔ تو ہر موقعہ کے لئے السلام علیکم اور وعلیکم السلام موزوں مناسب اور بابرکت ہیں۔ انسانی میل جول کے تمام مواقع اس دعا کے نتیجہ میں خوش اسلوبی سے شروع ہوتے ہیں اور فریقین میں سے کوئی تکلف یا بوجھ محسوس نہیں کرتا۔

تمام اسلامی عبادات کی ترکیب میں مساوات اور عزت نفس کے پہلوؤں کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ مسلمان دن رات میں پانچ بار مسجدوں میں نماز کی ادائیگی کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اور ابتدائے اسلام میں تو نمایاں طور پر مسجد اسلامی اجتماعی زندگی کا مرکز ہوا کرتی تھی۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما ہوکر ہی مسلمانوں کی تعلیم وتربیت فرمایا کرتے تھے۔ مسجد ہی میں مشورہ طلب فرماتے تھے۔ مسجد میں وفود اور سفیروں کو شرف باریابی بخشتے تھے۔ غرض ہر اہم امر مسجد ہی میں طے فرماتے تھے۔ مسجد خدا کا گھر ہونے کی وجہ سے ہر مسلمان کے لئے ہر وقت کھلی ہے۔ جب ایک مسلمان مسجد میں داخل ہوتا ہے۔ تو اس احساس سے اس کی گردن فراز ہوجاتی ہے۔ کہ یہ میرے خدا کا گھر ہے۔ اور اس میں داخل ہونے کا مجھے ویسا ہی حق ہے۔ جیسے کسی اور کو۔ یہاں شاہ اور گدا سب برابر ہیں۔ مسجد میں کسی قسم کا امتیاز روا نہیں۔ افسروں حاکموں امیروں۔ سرداروں کے لئے کوئی خاص جگہ مخصوص نہیں۔ خدا کے گھر میں جس کا شوق عبادت اسے پہلے کھینچ لائے وہی آگے بڑھ کر بیٹھنے کا حقدار ہے۔ نماز سے پہلے اور نماز کے بعد کوئی نوافل کی ادائیگی میں محو ہے۔ کوئی تلاوت قرآن سے بہرہ اندوز ہو رہا ہے۔ کوئی علم سکھانے اور کوئی علم سیکھنے میں مشغول ہے۔ کہیں حمد وتسبیح ذریعہ معرفت بن رہے ہیں۔ کہیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تلقین ہورہی ہے۔ اور سبھی کچھ لوجہ اللہ ہورہا ہے۔ نہ کہیں رنگت کا امتیاز ہے۔ نہ قومی نسلی یا خاندانی فخر کا اظہار ہے۔ نہ حاکم کو ترجیح ہے نہ امیر کے لئے خاص سہولت ہے۔ نہ غریب پر کوئی پابندی ہے۔ سب اللہ کے بندے بھائی بھائی ہیں۔

جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو ایک شخص نماز کی امامت کے لئے آگے آتا ہے۔ لیکن یہ انتخاب کسی قومی نسلی۔ خاندانی امتیاز کی بناء پر نہیں۔ نہ اس میں امارت کی وجہ سے ترجیح ہے۔ نہ افلاس اس میں روک ہے۔ تقوے اور علم قرآن اور دینی وجاہت ہی وجوہ انتخاب ہیں۔ مقتدی فوراً باادب صف بستہ کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اور اگرچہ نماز عین عبادت اور تمام عبادات کی روح ہے۔ اور امام اور مقتدی رب اللہ تعالےٰ کے حضور حاضر ہیں۔ پھر بھی نظام صلوٰۃ کی پابندی لازم ہے۔ اور جملہ مقتدی امام کی ہدایت کے ماتحت ہیں۔ اگر امامت کے دوران میں امام سے کوئی غلطی بھی سرزد ہوجائے تو مقتدی باادب سبحان اللہ کہہ کر توجہ تو دلا سکتا ہے۔ لیکن اگر امام مطلع نہ ہو۔ تو جملہ مقتدیان پر امام کی اقتدا لازم ہے۔ خواہ امام معمولی پیشہ ور ہو اور مقتدیوں میں بیسیوں صاحب ثروت امرا۔ اور اعلےٰ خاندانوں کے افراد موجود ہوں۔ اور نماز میں کھڑے ہوتے ہیں بھی کسی قسم کا امتیاز نہیں۔ محمود وایاز دوش بدوش کھڑے ہوتے ہیں امیر سے امیر اور نازک سے نازک احساس والے نفیس پوش مقتدی کے لئے جائز نہیں۔ کہ وہ ایک محنت کش مزدور بھائی سے فاصلہ رکھ کر کھڑا ہو۔ شانے کے ساتھ شانہ اور کہنی کے ساتھ کہنی لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ دن رات میں پانچ بار اخوت اور مساوات کی یہ مشق مسلمانوں کو تمام عالم اسلامی میں عین عبادت کے دوران میں کرائی جاتی ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے۔ کہ اگر کسی فرد کے ذہن میں کسی قسم کا کوئی احساس ذاتی فخر کا ہو بھی تو اس متواتر مشق کے اثر کے ماتحت وہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتا۔

جمعہ اور عیدین کی نمازوں میں یہ پاکیزہ میل جول کا سلسلہ اور بھی وسیع ہوجاتا ہے۔ اور حج کے موقعہ پر تو اقطار عالم سے مسلمان مرکز اسلام میں جمع ہوکر دنیا اور مافیہا سے علیحدگی اختیار کرکے اللہ تعالےٰ کے روبرو کفن بردوش حاضر ہوجاتے ہیں۔ اس موقعہ پر لباس تک کا بھی امتیاز باقی نہیں رہتا۔ اور ہر حاجی فقط دو سادہ سفید چادروں میں ملبوس ہوتا ہے۔

ان احکام اور عبادات کے متعلق بھی افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ مسلمانوں کے متمول اور صاحب ثروت طبقہ میں سے ایک حصہ نے ان کی پابندی سے غفلت برتنا شروع کردی ہے۔ اور مسجد میں حاضر ہوکر باجماعت نماز ادا کرنے سے کوتاہی کی جاتی ہے۔ یہاں بھی جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے تعلیم اسلامی کی روح کے مطابق نمونہ پیش کرتی ہے۔ لیکن جماعت میں بھی بار بار کی تلقین کی ضرورت ہے۔ اور یہ تلقین ہوتی بھی رہتی ہے۔ کہ ان امور میں غفلت یا سستی پیدا نہ ہو۔ تاجماعت ان احکام کی برکت اور فوائد سے پورے طور پر متمتع ہوتی رہے۔ (باقی)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی جماعتیں اور افراد غور سے پڑھیں

(۱) تحریک جدید کے دور اوّل کے ہر مجاہد کی یہ شدید خواہش ہو گی اور ہونی چاہیئے۔ کہ اس کا نام اُنیسویں سال کے آخر میں جو رسالہ شائع ہونے والا ہے اس میں آجائے۔ بس رسالہ میں کن کا نام آسکتا ہے؟

(۲) ان کا جو دور اوّل میں پہلے سال سے اُنیسویں سال تک متواتر اشاعت اسلام میں مدد دیتے آرہے ہیں۔ اور انہوں نے پورے اُنیس سال ادا کر دیئے ہیں فہرست میں ان کی اُنیس سالہ رقم بھی درج کی جائے گی۔

(۳) آپ اگر دور اوّل میں ہیں۔ تو پڑتال کریں کہ آپ کے اُنیس سال پورے ادا ہیں کسی سال کا بقایا تو نہیں ہے کیونکہ اس سال کے آخر تک جس کا بقایا ہو گا اس کا نام فہرست میں نہیں آئے گا۔ ابھی کچھ وقت ہے۔ کہ آپ اپنا اُنیس سالہ حساب پورا ادا کر لیں۔ اگر آپ اس دفتر سے حساب معلوم کرنا چاہیں تو وکیل المال تحریک جدید ربوہ سے حساب معلوم کیا جا سکتا ہے اور آپ کو یہ بھی لکھنا چاہیئے۔ کہ پہلے دس سال میں دسویں سال میں کہاں سے وعدہ ادا کیا۔ اور اس کے بعد کے سالوں میں کہاں کہاں سے وعدہ کر کے ادا کیا تھا تا حساب جلد تر دیکھ لیا جائے اور آپ کو جواب بواپسی دیا جا سکے

(۴) پاکستان غربی۔ پاکستان مشرقی اور بیرونی ممالک کی ہر ایک جماعت اور اس کا ہر فرد اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب جو دور اوّل میں شمولیت کی سعادت کا فخر رکھتے ہیں۔ وہ یہ کوشش کریں کہ پہلے اپنے اُنیسویں سال کا وعدہ اس ماہ میں ادا کریں۔ اور پھر اگر کسی کا بقایا گذشتہ سالوں کا ہو۔ تو بسے اس سال کے آخر تک ادا کر کے اپنا نام فہرست میں لکھوالیں:۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

کتاب "ہمارا مذہب" کی ضرورت

نظارت ہذا کو ایک ضروری کام کے سلسلے میں کتاب "ہمارا مذہب" مصنفہ مولوی علی محمد صاحب "دو بشارت احمد" مصنفہ سید بشارت احمد صاحب کی ضرورت ہے۔ چونکہ یہ ہر دو کتب out of stock ہیں۔ لہٰذا اگر کسی دوست کے پاس یہ کتب موجود ہوں۔ تو وہ انہیں عاریتاً یا قیمتاً نظارت ہذا کو رجسٹرڈ پارسل کر دیں۔ جزاکم اللہ (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام پر روپیہ لگانا چاہتے ہیں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں:۔ (فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

یکم تاریخ آرہی ہے

بڑے تاجر احباب پہلے سودے کا منافع مساجد بیرون کی تعمیر کے لئے ادا کریں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:۔

"تاجروں کے متعلق میں نے بتایا ہے۔ کہ تجویز یہ پاس ہوئی ہے کہ بڑے تاجر ہر مہینے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مسجد فنڈ میں دے دیا کریں۔ بڑے تاجروں کا بعض دفعہ ایک ایک سودے کا منافع چار چار پانچ پانچ سو روپیہ ہوتا ہے جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ کوئٹہ کے ایک دوست نے ایک سودے کا منافع اڑھائی سو روپیہ بھجوایا۔ چھوٹا تاجر اگر ہزاروں سودوں کا منافع جمع کرے تب شاید وہ اڑھائی سو روپے تک پہنچے۔ ہماری جماعت میں ایسے تاجر جو بڑی تجارتیں کرتے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے چار یا پانچ سو کے قریب ہیں۔ جیسے منڈیوں کے آڑھتی ہیں کمپنیوں والے ہیں۔ کارخانوں والے ہیں۔ یا دوسرے تاجر ہیں۔ اور چھوٹا تاجر تو کوئی ہزار ہے"

اگلے مہینے کی یکم تاریخ قریب آرہی ہے۔ اس لئے تاجر احباب کی خدمت میں بطور یاد دہانی عرض ہے۔ کہ پہلا سودا خدا تعالیٰ کے نام پر کریں۔ اور اس کا منافع مساجد بیرون کی تحریک میں ادا کریں اس سے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ آپ کے باقی سودوں میں بھی برکت ڈالے گا۔ چھوٹے تاجر ہر ہفتے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع اس بابرکت فنڈ میں دیں۔

چندہ الگ ہے اور زکوٰۃ الگ!

مومن کے ذمہ مالی عبادت صرف زکوٰۃ ادا کرنا ہی نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر اور بھی کئی حقوق رکھے ہیں۔ جیسا کہ قرآن مجید کی متعدد آیات اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ چنانچہ جو چندہ ہر احمدی کے ذمہ لازمی وحتمی قرار دیا گیا ہے۔ اور اسے متواتر تین ماہ تک ادا نہ کرنے والے کو جماعت احمدیہ سے خارج بتایا گیا ہے۔ وہ زکوٰۃ سے بالکل الگ اور علیحدہ ہے۔ اسی طرح رسالہ الوصیت کے مطابق جو مال محکمہ وصیت (بہشتی مقبرہ) بطور حصہ آمد وغیرہ داخل کرایا جاتا ہے۔ وہ بھی زکوٰۃ سے بالکل الگ ہے۔ زکوٰۃ بالکل ایک علیحدہ فریضہ ہے۔ جو ان مختلف چندوں کی ادائیگی کے باوجود واجب الادا رہتا ہے۔ اور جب تک اسے زکوٰۃ کی نیت سے نہ دیا جائے۔ ادا نہیں ہوتا۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

ترسیل رقوم کے متعلق نہایت ضروری اعلان

سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ پاکستان متوجہ ہوں

جملہ احباب و سیکرٹریان مال انجمن ہائے احمدیہ کی خدمت میں تاکیدی گزارش ہے۔ کہ مرکز میں چندہ وغیرہ ہر قسم کی رقوم ارسال کرتے ہوئے اُن کی پوری تفصیل بھی ساتھ ہی تحریر فرما دیا کریں۔ کہ یہ رقم کس کس جماعت کی طرف سے اور کون کون سے چندہ کی ہے۔

یعنی چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ۔ زکوٰۃ۔ وغیرہ وغیرہ۔ تاکہ اس کے مطابق رقوم ۔۔۔۔۔۔ داخل خزانہ ہو کر صحیح حساب میں درج ہو سکتی ہیں۔ یہ ایک نہایت اہم اور ضروری امر ہے۔ جس کا کہ ضروری خیال رکھا جائے۔ جزاکم اللہ (نظارت بیت المال)

درخواست ہائے دعا

خاکسار عرصہ دراز سے بیمار ہے سب روزگار رہنے کی وجہ سے مشکلات بھی درپیش ہیں لہٰذا صحت اور دین و دنیا میں کامیابی کے لئے درد مندانہ درخواست دعا ہے (عطاء الٰہی احمدی محلہ حاجی پورہ لالہ موسیٰ)

(۲) میری چھوٹی ہمشیرہ بعارضہ بخار بیمار ہے۔ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین (خاکسار محمود احمد دار الشفاء خانیوال)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر کو مخاطب کیا کریں نہ کہ ایڈیٹر کو۔

محمد علی سے مسلم لیگ کے قائمقام صدر یوسف ہارون کی ملاقات!

کراچی ۲۷ جون: کل مسٹر یوسف ہارون وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے ملنے گئے۔ اور مسٹر محمد علی نے قائمقام صدر مسلم لیگ سے اس جماعت سے متعلق امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ معلوم ہوا ہے۔ مسٹر ہارون نے وزیر اعظم کو بتایا کہ مسلم لیگ میں کیا واقعات پیش آئے۔ اور کس طرح خواجہ ناظم الدین نے صدارت سے استعفیٰ دے دیا۔ معلوم ہوا ہے۔ نئے صدر مسلم لیگ کے انتخاب کا مسئلہ زیر بحث آیا۔ اس سلسلہ میں مسٹر یوسف ہارون آج صبح کو وزیر اعظم سے ملاقات کرنے والے تھے۔ وزارت خارجہ کے نئے سیکرٹری مسٹر رحیم بھی وزیر اعظم سے ملنے آئے۔

کشمیر کا تنازعہ صرف دو بھائیوں کا جھگڑا ہے
پنڈت نہرو کا بیان

قاہرہ ۲۷ جون: وزیر اعظم بھارت پنڈت نہرو نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ اس وقت کوریا کا ہے۔ کیونکہ اس سے عالمی امن خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ جنرل اسمبلی کا اجلاس اس سلسلے میں جلد طلب کرنا چاہیئے۔ کشمیر کے متعلق پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ یہ بھارت اور پاکستان میں بھائیوں کا جھگڑا ہے۔ غیروں کا نہیں۔ کشمیر ایسی چیز نہیں ہے۔ کہ بھارت سے پاکستان لے جائی جائے۔ یا پاکستان سے بھارت لے جائی جائے۔ اب سے کچھ عرصہ قبل کچھ غیر ملکی مداخلت نہ کرتے۔ تو یہ مسئلہ سلجھنے والا تھا۔ اس کا حل براہ راست ہونا چاہیئے۔

پنڈت جواہر لال نہرو قاہرہ سے بمبئی پہنچ گئے

بمبئی ۲۷ جون: بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کل قاہرہ سے بذریعہ طیارہ بمبئی پہنچ گئے۔ جب پنڈت نہرو قاہرہ سے بمبئی روانہ ہوئے۔ تو صدر مصر جنرل نجیب الوداع کہنے کے لئے ہوائی میدان پر آئے۔

وزیر اعظم جولائی میں مشرقی بنگال جائینگے

کراچی ۲۷ جون: پاکستان کے وزیر اعظم محمد علی جولائی کے دوسرے ہفتہ میں مشرقی پاکستان کے مختصر سے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ اپنے مشرقی پاکستان کے زمانہ قیام میں محمد علی اضلاع کا دورہ کریں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ کل وزیر اعظم نے گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد سے ملاقات کی۔ جو کل ہی کوئٹہ سے واپس آئے ہیں۔

امریکی گیہوں کیلئے پاکستان کا اظہار تشکر

کراچی ۲۷ جون: حکومت امریکہ نے پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں بطور امداد دینے کا جو بھاری فیصلہ کیا ہے۔ اس پر گورنر جنرل۔ وزیر اعظم وزیر خارجہ اور وزیر خوراک پاکستان نے حکومت امریکہ اور خاص طور پر صدر آئزن ہاور اور امریکی عوام کا بے حد شکریہ ادا کیا ہے کہ وہ مصیبت کے وقت پاکستان کے کام آئے ان سب حضرات نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ اب امریکہ اور پاکستان کے تعلقات زیادہ استوار اور دوستانہ ہو جائیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ امریکہ کی اس فوری کارروائی سے پاکستانیوں کے دلوں میں احسان مندی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔

پاکستان اور افغانستان کے تعلقات خوشگوار ہو گئے

پشاور ۲۷ جون: پاکستان کے سفیر متعینہ کابل کرنل اے۔ ایس۔ بی شاہ پشاور سے کابل روانہ ہو گئے۔ روانگی سے قبل آپ نے ریڈیو پاکستان کے نمائندہ سے کہا۔ کہ افغانستان کی بعض بڑی بڑی شخصیتوں کے پاکستان آنے سے دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر ہو گئے ہیں۔ اب دونوں ملکوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ تجارت ہونی چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ گو میں نے دونوں ملکوں میں دوستی کے معاہدہ کا ذکر کیا تھا لیکن اس پر زور دینے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ دونوں ملکوں کے لوگ صدیوں پرانے دوست ہیں۔

بھارت میں مسلمانوں کی جائدادیں ابھی نیلام نہیں ہوں گی

کراچی ۲۷ جون: معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر مہاجرین مسٹر شعیب قریشی کو بھارت کے وزیر آبادکاری مسٹر اجیت پرشاد جین کا ایک اور خط ملا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس خط میں انہوں نے بھارتی مسلمانوں کی متروکہ املاک کے نیلام کے متعلق مسٹر شعیب قریشی کے کچھ اعتراضات کا جواب دیا ہے۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ مسٹر اجیت پرشاد جین نے مسٹر شعیب قریشی کو بتایا ہے۔ کہ حکومت بھارت بھارت میں مسلمانوں کی جائدادوں کے نیلام کا معاملہ اس وقت کیلئے ملتوی کر دیا ہے جب تک کہ اس پر دونوں حکومتوں میں گفت و شنید ہو رہی ہے اور اس وقت صرف چند ایک ایسی جائدادیں نیلام کی جا رہی ہیں جو خستہ حالت میں ہیں۔ اور جن کی مرمت پر بہت زیادہ خرچ ہونے کا اندازہ ہے۔

معاہدہ بلقان کی توثیق
ترکی۔ یونان اور یوگوسلاویہ کا مشترکہ اعلان

بلغراد ۲۶ جون۔ ترکی۔ یونان اور یوگوسلاویہ نے ایک مرتبہ پھر اس عزم صمیم کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ کمیونسٹوں کی جارحانہ کارروائی کا متحد ہو کر مقابلہ کریں گے۔ تینوں ملکوں نے جو معاہدہ بلقان میں شریک ہیں۔ اپنے اپنے دارالحکومتوں سے اس سلسلہ میں مشترکہ اعلان جاری کیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ تینوں ملک اپنی اس خواہش کی ایک بار پھر توثیق کرتے ہیں۔ کہ ہمارے باہمی دفاع کے لئے انقرہ میں جو معاہدہ ہوا ہے۔ ہم اس کے مقاصد کے حصول کے لئے ہر ممکن ذریعہ سے کام لیں گے۔ جو مسائل بین الاقوامی کشیدگی کا باعث ہو رہے ہیں۔ ان کو حل کرنے کے لئے جو بھی کوشش کی جائے گی۔ ترکی یونان اور یوگوسلاویہ اسے پسند کریں گے۔

کراچی میں مناسب قیمتوں کی دوکانیں کھولی جائیں گی

کراچی ۲۶ جون۔ کراچی میں آئندہ پندرہ دن کے اندر ایک سو سے زیادہ مناسب قیمتوں کی دوکانیں اور امداد باہمی کی بنیاد پر صارفوں کے اسٹور کھولے جائیں گے۔ یہ فیصلہ اس گفت و شنید کے نتیجہ میں کیا گیا ہے۔ جو قیمتوں اور رسد کے ڈپٹی کنٹرولر جنرل حکومت پاکستان اور نظامت کراچی کے افسروں کے مابین ہوئی تھی۔ جس کے دوران میں ڈپٹی کنٹرولر نے نظامت کراچی کے افسروں پر اس اقدام کو فوراً عملی جامہ پہنانے کے لئے زور دیا۔ ڈپٹی کنٹرولر نے اس بات پر بھی زور دیا۔ کہ چوربازاری اور ذخیرہ اندوزی ختم کرنے کے لئے فوراً اقدامات کئے جائیں۔ جو کراچی میں بعض لوگوں نے شروع کر رکھا ہے۔ موصوف نے اس سلسلہ میں یہ بھی کہا۔ کہ چوربازاری اور ذخیرہ اندوزی کے انسداد کے قانون اور ضروری اشیاء کی فراہمی کے (عارضی اختیارات) قانون کے تحت لکھی جانے والی عدالتوں کو سرسری مقدمہ کے لئے پیش کرنا مناسب ہوگا۔ موصوف نے ضروری اشیاء کی فراہمی کے قانون کی دفعہ ۱۳ کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ اور تجویز کیا۔ کہ نظامت کراچی ایک ہزار روپے سے زیادہ کے جرمانے عائد کرنے کے لئے جو عام طور پر قانون کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے پر عائد کئے جاتے ہیں۔ مجسٹریٹوں کو خصوصی طور پر اختیارات دے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ عشق و محبت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دعویٰ ماموریت سے بہت پہلے۔ جبکہ حضور تحصیلِ علم کی عمر میں تھے۔ بعہد جوانی کے آغاز کے زمانہ کے حالات پڑھ کر نمایاں طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حضور کو مولا کریم سے کس قدر عشق اور محبت تھی۔ حضور اس وقت جبکہ ایسی عمر کے انسانوں کی امنگیں دنیا کی طرف منعطف ہوتی ہیں۔ علیحدگی کی گھڑیوں میں اپنے مولا کو مخاطب کرتے ہوئے۔ فرماتے اور بار بار فرماتے اے خدا۔ ؎

من ز مادر برائے تو زادم
ہست عشقت غرض ز ایجادم

اے میرے خدا میں تو پیدا ہی صرف تیرے لئے ہوا ہوں۔ میرے پیدا ہونے کی غرض تیرا عشق اور تیری محبت حاصل کرنا ہے۔

آپ اپنے والد ماجد کے حکم کے ماتحت کسی ضروری کام کے لئے باہر جاتے اور سبزہ زار میدان دیکھتے یا کسی پہاڑ میں سبزہ زار چشموں اور بہتے ہوئے پانیوں پر نظر کرتے۔ تو آپ کا دل خدا کی محبت اور جوش سے بھر جاتا۔ اور خدا کی یاد اور اس کی حمد میں محو ہو جاتے۔ ابتدائی عمر میں حضور کو قرآن شریف پڑھنے کا اس قدر شوق تھا۔ کہ سارا دن اس کا مطالعہ کرتے آپ نے ہر چند چاہا کہ خدا کی محبت اور عشق کے بحرِ ذخار کو دنیا سے پوشیدہ رکھ کر علیحدگی میں زندگی بسر کریں۔ مگر وہ عشق آپ کو خاموش نہ رکھ سکا۔

جب کبھی آپ کے کان میں خدا تعالیٰ کے خلاف کوئی آواز پڑتی۔ تو آپ کے اندر سخت غیرت پیدا ہو جاتی۔ اور آپ مقابلہ کے لئے در دمند دل کے ساتھ کھڑے ہو جاتے۔ آپ نے شروع میں اپنے والد ماجد کو فارسی میں ایک خط لکھا۔ جس سے آپ کی عظیم الشان محبت کا جو خدا تعالیٰ سے آپ کو تھی پتہ لگتا ہے۔ حضور اپنے والد ماجد کو لکھتے ہیں۔

"حضرت والد مخدوم من سلامت

مراسم غلامانہ و قواعد فدویانہ بجا آوردہ معروض حضرت والا مے کند۔ چونکہ دریں ایام برائی العین مے بینم و بچشم خود مشاہدہ مے کنم کہ در ہمہ ممالک و بلاد ہر سال چناں وبائے مے افتد کہ دوستاں را از دوستاں و خویشاں را از خویشاں جدا مے کند و ہیچ سالے نہ بینم کہ ایں نائرہ عظیم و چنیں حادثہ الیم در آں سال شور قیامت نیفگند۔ نظر براں دل از دنیا سرد شدہ است و رو از خوفِ جاں زرد و اکثر ایں دو مصرعہ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی بیاد مے آید و اشک حسرت ریختہ مے شود

مکن تکیہ بر عمر ناپائے دار
مباش ایمن از بازی روزگار

و نیز ایں دو مصرعہ ثانی از دیوان فرخ قادیانی نمک پاشِ جراحتِ دل مے شود ؎

بدنیائے دوں دل مبند اے جواں
کہ وقتِ اجل مے رسد ناگہاں

لہٰذا مے خواہم کہ بقیہ عمر در گوشہ تنہائی نشینم و دامن از صحبت بچینم و بیاد او سبحانہ شوم۔ مگر گذشتہ را عذر و مافات تدارکے شود ؎

عمر بگذشت و نماند ست جز از گامے چند
بہ کہ در یاد کسے صبح کنم شامے چند

کہ دنیا را اساسے محکم نیست و زندگی را اعتبار نے۔ وایئس من خاف علی نفسہ من آفۃ غیرہ والسلام"

اس خط کا لفظ لفظ بتا رہا ہے کہ آپ کو دنیا سے کس قدر بیزاری تھی مولا کریم کی محبت میں محو رہنا اور خدا کی یاد کس طرح آپ کو بیقرار کئے ہوئے تھی۔ اور آپ کے دل کے کسی خانے میں شہرت اور عزتِ دنیا کا خیال تک نہ تھا اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر خدا تعالیٰ مجھے اختیار دے کہ خلوت اور جلوت میں سے تو کس کو پسند کرتا ہے تو اس پاک ذات کی قسم ہے کہ میں خلوت کو اختیار کروں مجھے تو کشاں کشاں میدانِ عالم میں انہوں نے نکالا ہے۔ جو لذت مجھے خلوت میں آتی تھی۔ اس سے بجز خدا تعالیٰ کے اور کون واقف ہے۔ میں قریباً پچیس سال تک خلوت میں بیٹھا ہوں۔ اور کبھی ایک لحظہ کیلئے بھی نہیں چاہا کہ دربارِ شہرت کی کرسی پر بیٹھوں۔ مجھے طبعاً اس سے کراہت رہی کہ لوگوں میں مل کر بیٹھوں۔ مگر امرِ آمر سے مجبور ہوں"

پھر فرمایا "میں جو باہر بیٹھتا ہوں یا سیر کرنے کو جاتا ہوں اور لوگوں سے بات چیت کرتا ہوں۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے امر کی تعمیل کی بنا پر ہے"۔ پس آپ کی ابتدائی زندگی سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ ہر وقت اور ہر لحظہ خدا کی محبت میں سرشار اور اس کے عشق میں مخمور رہتے تھے۔ اس طرح حضور نے چھ ماہ تک پے در پے روزے رکھے جن کا سوائے آپ کے اور مولا کریم کے کسی کو علم نہ تھا اور ان میں آہستہ آہستہ حضور نے۔ اپنی غذا اس قدر کم کر دی کہ چند ماہ کا بچہ بھی اس پر صبر نہیں کر سکتا تھا۔ جو کھانا حضور کو اندرون خانہ سے آتا۔ آپ چند مساکین میں جنکو آپ مقرر کیا ہوا تھا تقسیم فرما دیتے اور اس طرح پوشیدہ روزے رکھتے دراصل آپ کی زندگی کا سہارا خدا کی محبت اور اس کا وہ شیریں کلام تھا جو آپ پر اترتا۔ اور وہ آپ کے ہر رگ و ریشہ کو قوت عطا کرتا۔ جیسا کہ حضور خود فرماتے ہیں ؎

من میزیم بوحی خدائے کہ با من است
پیغام دوست چوں نفس روح پرورم

الغرض آپ کا سونا اور جاگنا اور اٹھنا اور بیٹھنا اور کھانا اور جینا محض خدا تعالیٰ کے لئے تھا۔ اور آپ قل ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین کے مصداق ہو چکے تھے۔ (ماخوذ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا

تیرھواں سالانہ اجتماع بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ماہ اکتوبر ۱۹۵۳ء کے آخری پندرھواڑے میں ہوگا۔ جس کے لئے جملہ مجالس کو ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے ہر خادم کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ نوجوانوں کی دینی تربیت کے لئے ان دنوں عملی نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔

ہمارے اجتماع کی بعض خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(۱) نوجوانوں کی علمی اور جسمانی ترقی کے لئے علمی اور ورزشی مقابلے ہوتے ہیں

(۲) نوجوانوں کی روحانی ترقی کے لئے خالص اسلامی ماحول میں انہیں رکھا جاتا اور تہجد کا عادی بنایا جاتا ہے

(۳) وقت کو ضائع نہ کرنے کی تربیت کے لئے نہایت مصروف پروگرام ہوتا ہے۔

(۴) اور سب سے بڑھ کر یہ کہ خادم کو آقا کے قریب کیا جاتا ہے۔

پس خدام الاحمدیہ کے لئے یہ نہایت با برکت موقعہ ہے۔ معین تاریخوں کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ جملہ مجالس کے قائدین اس بارہ میں نہایت ضروری تیاری شروع کر دیں آئندہ اس سلسلہ میں جو اعلانات مرکزی دفتر کی طرف سے جاری ہوں۔ ان کی بر وقت تعمیل کر کے دفتر کو مطلوبہ معلومات بہم پہنچائیں۔ معتمد مجلس
خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔ جھنگ

چندہ جلسہ سالانہ کے

متعلق ضروری اعلان

مالی سال یکم مئی ۱۹۵۳ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اس لئے شہری جماعتوں کے دوستوں کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنے ماہواری چندہ کے ہمراہ جلسہ سالانہ کا چندہ بھی قسطوار ابھی سے ادا کرنا شروع فرمائیں۔ تاکہ نومبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک ہر ایک دوست کا چندہ بالشرح ادا ہو جائے۔

جو دوست جماعت نہ ہونے کی وجہ سے انفرادی طور پر چندہ ارسال فرماتے ہیں۔ ان کی خدمت میں بھی التماس ہے۔ کہ براہ مہربانی ابھی سے قسطوار چندہ ادا کرنا شروع فرمائیں

(نظارت بیت المال ربوہ)

اگر آپ صاحب نصاب ہیں۔ تو

کیا آپ نے زکوٰۃ ادا کر دی

(نظارت بیت المال)

تعلیم الاسلام ہائی سکول کا شاندار میٹرک کا نتیجہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے سکول کے ۸۵ طلباء میں سے ۷۹ کے کامیاب ہونے کی اطلاع مل چکی ہے۔ ۲ طلباء کے نتیجہ کا اعلان بعد میں ہوگا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ یہ دو طلباء بھی پاس ہو جائیں گے۔ اس طرح ہمارے سکول کا نتیجہ ۹۵.۳ فیصدی رہا۔ یونیورسٹی کے سکولوں کا اوسط نتیجہ ۶۸.۲ فیصدی ہے۔ کامیاب ہونے والے طلباء میں سے جو طالب علم ہمارے سکول میں اول آیا ہے۔ اس کی یونیورسٹی میں غالباً پانچویں پوزیشن ہے۔ کمیت میں شاندار ہونے کے علاوہ ہمارا نتیجہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کیفیت کے لحاظ سے بھی نہایت ہی اعلیٰ ہے۔ مجموعی لحاظ سے شاید ہی کسی سکول کا نتیجہ ہم سے بہتر ہو۔ کامیاب ہونے والوں میں سے ۲۷ فرسٹ ڈویژن میں۔ جن میں سے انشاء اللہ ۴ طلباء سرکاری وظیفہ حاصل کرلیں گے۔ ۴۲ سیکنڈ ڈویژن میں۔ اور صرف ۱۰ تھرڈ ڈویژن میں آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس نتیجہ کو جماعت کے لئے مبارک کرے

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ سکول کے موجودہ سٹاف کے علاوہ حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے بھی دعا کریں۔ اس نتیجہ میں حضرت شاہ صاحب مرحوم کی دعاؤں اور کوششوں کا بھی بڑا بھاری دخل ہے۔ خاکسار محمد ابراہیم ہیڈ ماسٹر ربوہ

رول نمبر – نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۲۳۵۳۵ - مبارک احمد	نتیجہ زیرِ غور ہے	
۲۳۵۳۶ - خالد محمود	۳۸۰	III
۲۳۵۳۷ - منیر احمد فرخ	۶۲۶	I
۲۳۵۳۸ - مقبول احمد شاد	۵۳۰	I
۲۳۵۳۹ - محمد علی وانگ (چینی)	۵۱۴	I
۲۳۵۴۰ - سلیم احمد ناصر	۶۰۷	I
۲۳۵۴۱ - بشیر احمد نسیم	۴۳۶	II
۲۳۵۴۲ - محمد افضل	۴۸۷	II
۲۳۵۴۳ - سلیم احمد پراچہ	۴۰۱	II
۲۳۵۴۴ - لطیف احمد خالد	۴۸۳	II
۲۳۵۴۶ - دلدار احمد	۴۹۷	II
۲۳۵۴۷ - محمد مسعود عثمانی	۳۲۰	III
۲۳۵۴۸ - عبدالرحمٰن	۵۹۲	I
۲۳۵۴۹ - رفیق احمد گجراتی	۵۳۳	I
۲۳۵۵۰ - نور الدین	۳۹۲	II
۲۳۵۵۱ - ذکاء اللہ	۵۲۶	I
۲۳۵۵۲ - عبدالقیوم	۴۶۷	II
۲۳۵۵۳ - عبدالغفار	۴۰۸	II
۲۳۵۵۴ - عبدالستار ربوی	۲۸۶	III
۲۳۵۵۵ - ارشد احمد	۳۸۴	II
۲۳۵۵۶ - عبدالقیوم	۶۰۹	I
۲۳۵۵۷ - غلام نبی	۴۶۱	II
۲۳۵۵۸ - مجیب اللہ	۳۷۴	III
۲۳۵۶۰ - عبدالباسط	۳۴۳	III
۲۳۵۶۱ - ناصر احمد کراچی	۴۰۴	II
۲۳۵۶۲ - منصور احمد	۴۴۴	II
۲۳۵۶۳ - عطاء الکریم	۶۰۵	I
۲۳۵۶۴ - الیاس احمد	۴۷۳	II
۲۳۵۶۵ - مرزا رفیق احمد ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ	۴۳۶	II
۲۳۵۶۶ - حمید احمد ابن ماسٹر حسن محمد صاحب	۷۰۹	I
۲۳۵۶۷ - مبارک احمد ابن ماسٹر غلام محمد صاحب مدرس سکول ہذا	۶۷۰	I
۲۳۵۶۸ - محمد سعید انور	۴۵۴	II
۲۳۵۶۹ - ظفر اقبال	۶۴۰	I
۲۳۵۷۰ - بشارت احمد خان	۳۶۷	III
۲۳۵۷۱ - رشید احمد	۵۳۷	I
۲۳۵۷۲ - شفیق احمد ابن شیخ دوست محمد صاحب	۶۶۵	I
۲۳۵۷۳ - لطیف احمد	۶۰۶	I
۲۳۵۷۴ - شریف احمد	۴۲۸	II
۲۳۵۷۵ - محمد رشید خان	۵۰۱	II
۲۳۵۷۶ - حمید اللہ	۴۴۳	II
۲۳۵۷۷ - انعام الرحمٰن	۵۱۳	I
۲۳۵۷۸ - رفیق احمد بھٹی	۵۵۰	I
۲۳۵۷۹ - لطیف احمد	۵۵۹	I
۲۳۵۸۰ - محمد شفیع خان	۴۶۹	I
۲۳۵۸۱ - مرزا صادق علی	۶۰۹	I
۲۳۵۸۲ - عبدالرشید خان	۴۴۵	II
۲۳۵۸۳ - محمد سعید ارشد	۴۴۶	II
۲۳۵۸۴ - منور احمد ابن ڈاکٹر سراج الدین صاحب آف سیالکوٹ	۷۱۵	یونیورسٹی میں پانچواں
۲۳۵۸۵ - حامد نور	۴۴۰	II
۲۳۵۸۶ - بشارت احمد صاحب	۶۰۵	I
۲۳۵۸۷ - عبدالوحید صاحب	۴۰۰	II
۲۳۵۸۸ - محمد رشید	۴۲۱	II
۲۳۵۸۹ - سلیم احمد ناصر	۵۷۸	I
۲۳۵۹۰ - طاہر احمد	۵۰۵	II
۲۳۵۹۱ - لطیف احمد غزنوی	۴۱۹	II
۲۳۵۹۲ - محمد امین	۴۲۳	II
۲۳۵۹۳ - عبدالباری	۴۴۷	II
۲۳۵۹۴ - محمد ارشد گجراتی	۵۵۱	I
۲۳۵۹۶ - عبدالستار نوری	۵۷۲	I
۲۳۵۹۷ - محمد ظفر بریلوی	۵۹۷	I
۲۳۵۹۸ - نذیر احمد اقبال	۴۲۱	I
۲۳۵۹۹ - منور احمد	۳۹۴	II
۲۳۶۰۰ - محمد رفیق	۳۷۲	III
۲۳۶۰۱ - لطیف احمد	۴۷۶	II
۲۳۶۰۲ - اعجاز احمد	۵۰۴	II
۲۳۶۰۳ - منیر محمد	۴۱۳	II
۲۳۶۰۴ - مقبول احمد	۴۵۵	II
۲۳۶۰۵ - سید احمد انور	۴۸۹	II
۲۳۶۰۶ - محمد دین	۵۴۲	I
۲۳۶۰۷ - ناصر احمد خان	۳۸۱	III
۲۳۶۰۸ - رحمت اللہ	۳۵۲	III
۲۳۶۱۰ - بشیر احمد خالد	۴۱۹	II
۲۳۶۱۱ - محمد عیسیٰ	۴۶۵	II
۲۳۶۱۲ - مرزا حمید احمد	۴۱۴	II
۲۳۶۱۳ - لطیف احمد گجراتی	۴۶۸	II
۲۳۶۱۴ - محمد شفیق	۵۵۸	I
۲۳۶۱۵ - انور علی	۳۰۹	III
۲۳۶۱۶ - سلیم احمد	۴۴۲	II
۲۳۶۱۷ - بشیر احمد لالیاں	۴۳۷	II
۲۳۶۱۸ - لطیف احمد منٹگمری	۴۸۶	II
۲۳۶۱۹ - رحیم بخش	نتیجہ زیرِ غور	

فرسٹ ڈویژن - سیکنڈ - تھرڈ
۲۷ + ۴۲ + ۱۰ = ۷۹
زیرِ غور طلباء ۲
پاس ہونے والے ۸۱
کل تعداد جو شامل ہوئی ۸۵
۹۵.۳ فیصدی

جمیع امراء کرام صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے

گزارش ہے کہ زکوٰۃ کی تشخیص اور اس کی باقاعدہ بروقت وصولی نظارت بیت المال کا ایک اہم فریضہ ہے۔ اور چونکہ یہ فرض نظارت بیت المال موجودہ انتظام کے مطابق صرف آپ کے توسط و تعاون ہی سے ادا کرسکتی ہے۔ اس لئے آپ بھی نظارت بیت المال کے ساتھ اس فرض کی ادائیگی میں برابر کے شریک ہیں۔ لہٰذا آپ سے پرزور درخواست ہے۔ کہ آپ کے حلقہ میں ایسے احباب جن کی آمدنیاں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کافی ہیں۔ اور وہ "صاحب نصاب" ہیں۔ براہ مہربانی ان کے متعلق مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع فرمائیں۔ اور جہاں آپ دوسرے چندوں کی وصولی کے سلسلہ میں جد و جہد فرماتے ہیں۔ وہاں "صاحب نصاب" احباب کو بھی ادائیگی زکوٰۃ کی طرف بالخصوص توجہ دلائیں۔ اور نتیجہ سے نظارت ہذا کو بھی مطلع فرماتے رہیں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیراً

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام صاحب نصاب معہ مکمل پتہ ڈاک	کس سال پر زکوٰۃ واجب ہے؟	کس قدر زکوٰۃ واجب ہے؟

۵	۶
کس ماہ میں واجب ہوگی	یہ کب ادا کریں گے اور کس طرح

(ناظر بیت المال)

چندہ کی تفصیل کے متعلق ضروری اعلان

مرکز میں جس قدر چندہ کی رقمیں آتی ہیں، وہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصول کرتے ہیں۔ جس کے بعد وہ انہیں اس کی مرسلہ تفصیل کے مطابق داخل خزانہ کرتے ہیں۔ جو چندہ بھجوانے والے احباب رقم کے ساتھ بھجواتے ہیں۔ اگر چندہ کی رقم کے ساتھ اس کی تفصیل نہ ہو تو تفصیل آنے تک رقم مد بلا تفصیل میں بطور امانت رہے گی۔ پس احباب کو چاہیئے کہ وہ رقوم بھجواتے وقت ان کی تفصیل ساتھ ہی بھجوا دیا کریں۔ تاکہ مرسلہ رقوم بروقت اور صحیح مدات میں داخل خزانہ ہو سکیں۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

ولادت

خدا تعالیٰ نے برادرم نور الحق خان صاحب بی-اے-بی-ایس-سی (انجینئرنگ) کو اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۱۸/۵/۵۳ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جو مبارک علی صاحب آف مشرقی افریقہ کا پوتا اور حاجی فیض الحق خان صاحب کوئٹہ کا نواسا ہے۔ بچے کا نام محمود الحق تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت نومولود کی صحت۔ عمر درازی اور خادم دین ہونے اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالرحمٰن خان ایجنٹ المصلح کوئٹہ

کشمیر کی قسمت کا فیصلہ جلد ہو جانیوالا ہے (شیخ عبد اللہ کا بیان)

سری نگر ۲۹ر جون۔ شیخ عبد اللہ نے یہاں ایک اجتماع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ ڈاکٹر مکرجی کی موت کو اکثر فرقہ پرست اپنے مکروہ مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ اور یہ مطالبہ کر رہے ہیں۔ کہ اب اس بہانے سے پورے کشمیر کو بھارت میں ضم کر دیا جائے۔ مگر میں متنبہ کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ ہم کسی کے سامنے جھکنے کو تیار نہیں ہیں۔ نہ ہم مسٹر جناح کی فرقہ پرستی کے سامنے جھکے نہ اب ہندو فرقہ پرستی کے سامنے جھکیں گے۔ شیخ عبد اللہ نے کہا۔ کہ قاہرہ میں پنڈت جواہر لال نہرو نے کشمیر کے متعلق جو بیان دیا ہے۔ کہ کشمیر کی قسمت کا فیصلہ صرف اہل کشمیر ہی کریں گے۔ وہ ہماری پالیسی کا اعلان ہے۔ ہم اس پالیسی پر شروع سے چلتے رہے۔ اور اب بھی چل رہے ہیں۔ شیخ عبد اللہ نے کہا۔ کشمیر کی قسمت کا فیصلہ جلد ہی ہونے والا ہے۔

بھارتی فوج مقبوضہ کشمیر میں امن قائم رکھنے کا فرض بھی ادا کر رہی ہے۔

سری نگر ۲۹ر جون۔ بھارت کے نائب وزیر دفاع نے مقبوضہ جموں کے علاقہ ڈیٹوال میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کو ایک خدمت انجام دینا پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا۔ ریاست کے دفاع کے علاوہ اب ریاست میں امن رکھنے کی ذمہ داری بھی بھارتی فوج پر آن پڑی ہے۔ جب تک کشمیر کے متعلق پاکستان اور بھارت کا جھگڑا طے نہیں ہوتا کشمیر کے دفاع کے سلسلہ میں بھارتی فوج کو کسی قسم کی غفلت نہیں برتنی چاہیئے

دو بحری جہاز آگ لگنے سے پھٹ گئے

لارنسو مارکوئیس۔ موزمبیق۔ یہاں دو جہازوں میں آگ لگ گئی۔ اور آگ پھیل کر بندرگاہ تک پہنچ گئی۔ عرشہ جہاز پر بیسیوں افریقی مزدور سوتے میں جل کر ہلاک ہو گئے۔ بندرگاہ کا بڑا حصہ بھی جل کر تباہ ہو گیا۔ جہاز تھوڑی دیر کے بعد زبردست دھماکہ کے ساتھ پھٹ گئے۔

فرانس میں سات پارٹیوں کی کوالیشن وزارت

پیرس ۲۹ر جون۔ فرانس میں ایم جوزف لینیل نے نئی وزارت بنالی۔ آپ انڈی پنڈنٹ ہیں کابینہ میں چھ کی بجائے سات پارٹیاں ہیں۔ اور اس میں پہلی بار جنرل دیگول کی پارٹی کو نمائندگی دی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے تین نائب وزرائے اعظم مقرر کئے ہیں۔ ان میں ایک انڈی پنڈنٹ ایک ری پبلکن اور ایک سوشلسٹ ہے۔

ڈیوک آف ایڈنبرا کیلئے اسکاٹ لینڈ کا اعزاز

ایڈنبرا۔ اسکاٹ لینڈ ۲۹ر جون۔ یہاں ملکہ الزبتھ نے اپنے شوہر ڈیوک آف ایڈنبرا کو اسکاٹ لینڈ کا سب سے بڑا اعزاز "نائٹ آف تھیسل" دیا ہے۔ ڈیوک نے ایک بار پھر اپنی بیوی ملکہ الزبتھ کی وفاداری کا حلف اٹھایا۔

سندھ میں رشوت خوروں کو سزائیں

کراچی ۲۹ر جون۔ مئی ۵۳ء میں محکمہ انسداد رشوت ستانی حکومت سندھ نے رشوت اور بدعنوانیوں کے ۲۵ مقدمات درج کئے۔ سات مقدمات عدالت میں چالان کئے۔ اور دو مقدمات میں عدالت سے سزائیں دلوائیں۔ جن لوگوں کے خلاف رشوت کے مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ ان میں ریذیڈنٹ مجسٹریٹ۔ ایک مختار کار۔ ایک ایس۔ ڈی او۔ ایک انسپکٹر آبکاری۔ چار انسپکٹر پولیس۔ ایک ایجنٹ سندھ فوڈ گرین ٹیشنلائزیشن بورڈ اور پراونشل کو اپریٹو بنک کے منیجر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جن لوگوں کے چالان عدالت میں بھیج دیئے گئے ہیں۔ ان میں ایک ہیڈ کلرک فارسٹ ڈیپارٹمنٹ ایک سرشتہ دار عدالت سب جج اور جی۔ سی۔ ٹی کا ایک کنڈکٹر شامل ہیں۔ سزا پانے والوں میں ضلع لاڑکانہ کا ایک ہیڈ کنسٹیبل اور سانگھڑ کا ایک "کنال اسسٹنٹ" قابل ذکر ہیں جنہیں علی الترتیب ڈھائی سال اور ایک سال کی سزائے قید با مشقت دی گئی۔

ٹیلیگراف کے تار کاٹنے کی مہم

مدراس ۲۹ر جون۔ تامل ناد کے علاقہ میں جو تحریک جاری ہے۔ اس کے سلسلہ میں تازہ اطلاع یہ موصول ہوئی ہے۔ کہ تامل ناد کے تحریک چلانے والوں نے بمبئی اور مدراس کے درمیان ٹیلیگراف کے تار کاٹنے شروع کر دیئے ہیں۔

مل میں دھماکہ سے تین ہلاک ساری مل تباہ

بھاگلپور ۲۹ر جون۔ ہوزری مل میں ایک سخت دھماکہ سے مل کا مالک اور دو ملازم ہلاک ہو گئے۔ اور ساری مل آتش زنی سے تباہ ہو گئی۔ جس سے پچاس لاکھ کا نقصان ہوا۔ مل مالک کے بیٹے نے باپ کی نعش پہچاننے سے انکار کر دیا۔ اس لئے اُسے گرفتار کر لیا گیا۔

جیکب آباد میں ۵ لاکھ روپے سے واٹر ورکس بنے گا

جیکب آباد ۲۹ر جون۔ جیکب آباد کی بڑھتی ہوئی آبادی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے میونسپلٹی نے نئے واٹر ورکس کی تعمیر کا خاکہ حکومت کے سامنے پیش کیا ہے۔ تاکہ مستقل طور پر شہر کے ہر حصے میں پانی پہنچ سکے۔ اس منصوبے پر پانچ لاکھ روپے صرف ہونگے

پاکستان میں گندم کی قیمت میں مزید کمی کی جائیگی (خان عبد القیوم خاں کا اعلان)

ایبٹ آباد ۲۹ر جون۔ پاکستان کے وزیر خوراک و زراعت خان عبد القیوم خاں نے اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان میں گندم کی قیمتوں میں مزید کمی کر دی جائیگی۔ ایبٹ آباد میں اخباری نمائندوں کو مخاطب کرتے ہوئے خان عبد القیوم خان نے کہا۔ کہ امریکہ سے دس لاکھ ٹن گندم پاکستان پہنچنے کے بعد پاکستان میں اناج کی قلت پر قابو پالیا جائیگا۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس سے ہم لوگوں میں سستی نہیں پیدا ہونی چاہیئے۔ بلکہ پاکستان کو خود کفیل بنانے کے لئے جد و جہد تیز تر کر دینی چاہیئے۔ خان عبد القیوم خاں نے کہا۔ کہ حکومت نے زیادہ غلہ اگانے کی کئی اسکیمیں منظور کر لی ہیں۔ انہوں نے توقع ظاہر کی۔ کہ آبپاشی کی موجودہ اسکیموں اور کیمیائی کھاد کے استعمال سے پاکستان میں اناج کی پیداوار میں اضافہ ہو جائیگا۔

مسٹر محمد علی ۱۰ر جولائی کو مشرقی بنگال کے دورے پر روانہ ہونگے

کراچی ۲۹ر جون۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی ۱۰ر جولائی کو کراچی سے بذریعہ طیارہ مشرقی بنگال کے دورے پر ڈھاکہ روانہ ہوں گے۔ آئندہ ماہ وزیر اعظم بھارت پنڈت نہرو سے مجوزہ کانفرنس اور کراچی میں دیگر ضروری سرکاری کاموں کے باعث وزیر اعظم مشرقی بنگال میں آٹھ دس یوم سے زیادہ قیام نہیں کر سکیں گے۔ آپ عارضی آئین کے مسودہ کی ان دفعات کے متعلق جو مشرقی بنگال سے متعلق ہیں۔ صوبائی وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین کا ردِ عمل معلوم کریں گے۔ اور مسلم لیگ کی مجوزہ تنظیم نو کے متعلق رائے عامہ کے رجحان کا جائزہ لیں گے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ وزیر اعظم لندن سے آنے کے بعد سے وزیر قانون مسٹر بروہی سے برابر ملتے اور عارضی آئین کے مسودہ کو قطعی شکل و صورت دیتے رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے پوری مرکزی کابینہ میں عارضی دستور کا مسودہ پیش کرنے سے پہلے وزیر اعظم مسٹر نور الامین اور مشرقی بنگال کے دیگر زعماء کی منظوری حاصل کر لینا چاہتے ہیں۔ تاکہ پھر اسے اطمینان کے ساتھ دستور ساز اسمبلی میں منظوری کے لئے پیش کیا جاسکے۔

آئندہ ماہ ملک بھر میں گیہوں سستا ہو جائیگا

کراچی ۲۹ر جون۔ امید ہے کہ جولائی کے تیسرے ہفتے میں جبکہ امریکی گیہوں پاکستان پہنچنا شروع ہو جائیگا۔ ملک میں اناج کا بھاؤ کافی گر جائیگا۔ عنقریب مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے نمائندے از سر نو گیہوں کی قیمتیں مقرر کرنے کے لئے ایک جگہ جمع ہوں گے۔ یہ غنیمت ہے۔ کہ کراچی میں ہر ماہ امریکہ سے سوا لاکھ ٹن گیہوں پہنچیگا۔ ورنہ اگر ایک دم زیادہ مقدار میں گیہوں آتا۔ تو اسے گوداموں میں رکھنا مشکل ہو جاتا۔ کیونکہ یہاں اسٹوریج کے معقول انتظامات نہیں ہیں۔ اور اگر گیہوں کو اسٹوریج کے معقول انتظامات کے بغیر رکھا جاتا۔ تو چوہے تباہی مچا دیتے۔

ڈاکٹر امداد حسین پیرس روانہ ہو گئے

کراچی ۲۹ر جون۔ ڈاکٹر امداد حسین نائب مشیر تعلیم وزارت تعلیم حکومت پاکستان کے ایل۔ ایم کے طیارہ کے ذریعہ پیرس روانہ ہو گئے۔ موصوف یونیسکو کے صدر مقام میں چار ہفتہ قیام کریں گے۔ موصوف کو ایک اسکیم کے تحت پاکستان کے قومی کمیشن برائے یونیسکو کے سیکرٹری کی حیثیت سے مدعو کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت قومی کمیشنوں کے سکرٹریوں کو یونیسکو کے صدر مقام پیرس میں کچھ عرصہ قیام کرنے کے لئے بلایا گیا ہے۔ تاکہ وہ یونیسکو اور ان ممالک کے درمیان رابطہ کو مضبوط کریں۔ اور کمیشنوں کی ادارہ کے پروگرام میں شرکت کے لئے حوصلہ افزائی کریں۔ ڈاکٹر امداد حسین کے دورہ کے متعلق تمام اخراجات یونیسکو برداشت کرے گی۔

فن لینڈ کی جانب سے پاکستان کے لئے اظہار ہمدردی

ہیلسنکی۔ مقامی اخبارات میں یہ خبر دیکھ کر کہ پاکستان غذائی قلت میں گرفتار ہے۔ ایک فن لینڈ کا باشندہ ہیلسنکی کے پاکستانی سفارت خانہ میں آیا۔ اور پاکستان کے قلت زدہ علاقوں کے بچوں کی امداد کے لئے ۲۰۰۰ مارکس (۲۰۰ روپیہ) بطور عطیہ دیئے۔ اس شخص نے بتایا۔ کہ وہ ایک قلیل ذرائع کا آدمی ہے۔ اور حالانکہ یہ رقم بہت کم ہے۔ مگر وہ امید کرتا ہے۔ کہ اس سے کام لیا جائے گا۔ اس نے اپنے کو گمنام رکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ پاکستانی سفیر متعینہ ہیلسنکی نے اس کا شکریہ ادا کیا۔

برما کا تجارتی وفد نئی دہلی پہنچ گیا

نئی دہلی ۲۹ر جون۔ برما کے دس افراد کا ایک تجارتی وفد وزیر خارجہ یو۔ ٹن کی سرکردگی میں نئی دہلی پہنچ گیا۔ یہ وفد آج بھارتی نمائندوں کے ساتھ برما اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدہ طے کرنے کے لئے بات چیت شروع کریگا۔ برما نے بھارت کو چاول دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ص

ص اس کے عوض برما بھارت سے لوہا۔ فولاد۔ کپڑا اور دیگر سامان درآمد کریگا۔

لنکا کے وزیر اعظم اگست میں پاکستان آئیں گے!

کراچی ۲۹ جون:- لنکا میں پاکستان کے ہائی کمشنر حاجی عبد الستار سیٹھ نے جو آج کل کراچی آئے ہوئے ہیں۔ کہا ہے کہ وزیر اعظم لنکا مسٹر ڈڈلے سینا نائکے غالباً اگست میں پاکستان کا دورہ کریں گے۔ یہ دورہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی درخواست پر ہوگا۔ انہیں تاج پوشی کے جشن سے واپسی پر پاکستان میں دو روز تک ٹھہرنا تھا۔ لیکن چونکہ مسٹر محمد علی اس وقت لندن میں تھے۔ اور خود ان کو بھی پارلیمنٹ کے اجلاس کے سلسلہ میں بڑی مصروفیت تھی۔ اس لئے وہ یہاں قیام نہ کر سکے۔ چونکہ جولائی کے مہینہ میں وہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں مصروف رہیں گے۔ اس لئے وہ اگست میں پاکستان آئیں گے۔ حاجی عبد الستار سیٹھ نے کہا۔ کہ پاکستان کو ان چار ہزار پاکستانی باشندوں کی طرف سے فکر ہے۔ جو لنکا میں رہائش اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اور جن پر لنکا کی قومیت کے قانون کا اطلاق ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ پاکستانی نسل کے باشندوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اس لئے حکومت لنکا نے ان کے بارہ میں ہمدردانہ غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ان لوگوں میں سے زیادہ تر تاجر اور بزنس مین ہیں۔ ہائی کمشنر ایک ہفتہ کے لئے مرکزی حکومت سے ضروری صلاح و مشورہ کرنے ...... کراچی آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان سے ملاقات کی ہے۔ اور عنقریب وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے بھی ملیں گے۔ ان بھارتی نسل کے لوگوں کے تنازعہ کے بارہ میں جو لنکا میں رہائش اختیار کئے ہوئے ہیں۔ مسٹر سیٹھ نے کہا کہ ان کی تعداد دس لاکھ ہے۔ بھارت چاہتا ہے کہ ان میں سے چار لاکھ کو لنکا کی شہریت کے حقوق دے دیئے جائیں۔ اور ڈھائی لاکھ باشندوں کو مستقل پرمٹ دیئے جائیں۔ اور ان کی شہریت کا معاملہ بعد میں طے کر لیا جائے۔ لیکن بھارت کی یہ تجویز حکومت لنکا کو منظور نہیں۔

مشرقی پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا

اجلاس ۱۲ جولائی کو ہوگا

ڈھاکہ ۲۹ جون:- مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری نے اعلان کیا ہے۔ کہ صوبائی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۱۲ جولائی کو منعقد ہوگا۔ اس سے پہلے اعلان کیا گیا تھا کہ یہ اجلاس ۵ جولائی کو منعقد ہوگا۔

بہار کے بیس گاؤں سیلاب سے بہہ گئے

پٹنہ ۲۹ جون:- صوبہ بہار میں دریائے کوسی میں سیلاب آجانے سے دربھنگہ ضلع کے مادھوبانی سب ڈویژن کے بیس دیہات زیر آب آگئے ہیں۔ اور اس طرح بیس ہزار آدمی بے خانماں ہوگئے ہیں۔ سیلاب کے باعث گذشتہ جمعہ سے کئی علاقوں میں ریل گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہوگئی ہے۔ اگرچہ کشتیوں کے ذریعہ ہر طرف سے لوگوں کو نکالنے کا سلسلہ جاری ہے۔ لیکن اب بھی سینکڑوں آدمیوں نے مچانوں پر پناہ لے رکھی ہے۔ تاہم آبادی کا بڑا حصہ سیلاب زدہ علاقہ سے نکالا جا چکا ہے۔

کومیلا میں شدید بارش

کومیلا ۲۹ جون:- کومیلا میں پچھلے چار روز سے شدید بارش ہو رہی ہے۔ تری پورہ کے پہاڑی سلسلہ میں اب تک ساڑھے تین انچ بارش ہو چکی ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے دریائے گومتی میں سیلاب آگیا ہے۔ پچھلے ۲۴ گھنٹوں میں پانی کی سطح ۷ فٹ بلند ہوگئی ہے۔

لاہور میں فضائی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہو گیا

لاہور ۲۹ جون:- لاہور میں خراب موسم کی وجہ سے لاہور سے آنے اور جانے والے ہوائی جہازوں کی سروس ۲۷ جون سے روک دی گئی تھی لیکن اب بارش سے موسم صاف ہونے کی وجہ سے آج سے یہ سروس جاری کر دی گئی ہے۔ بارش نے اس گرد و غبار کو جو فضائے آسمانی پر چھا رہا تھا صاف کر دیا ہے۔

علاقوں میں ٹرینوں اور فضائی آمد و رفت کا سلسلہ بند کر دیا ہے۔ ایک ٹرین اسلئے بیکانیر نہ جا سکی کہ ریل کی پٹڑی پر ہزاروں من ریت جمع تھی۔

ایران کی درآمد میں تخفیف

طہران ۲۹ جون:- حکومت ایران نے غیر ملکی زر مبادلہ بچانے کی خاطر ضروری چیزوں کی درآمد دو مہینے کے لئے اور غیر ضروری چیزوں کی درآمد چار مہینے کے لئے ممنوع قرار دی ہے۔ اس کے ساتھ اس نے غیر ملکی زر مبادلہ حاصل کرنے کیلئے ڈالر کرنسی میں تبدیل کرنے کے سو ریال کو ایک ڈالر کے برابر قرار دیا ہے۔ سرکاری شرح بدستور ۳۲ ریال ہے۔

دہلی اور جودھپور میں فضائی آمد و رفت بند

نئی دہلی ۲۹ جون:- خراب موسم اور سخت ہوائی جھکڑ کے باعث دہلی میں فضائی آمد و رفت کا سلسلہ روک دیا گیا۔ جودھپور کی خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ ریت کے طوفانوں نے جودھپور اور اس کے نواحی

وزیر خزانہ مسٹر بٹلر سر ونسٹن چرچل کے جانشین ہوں گے؟

لندن ۲۹ جون:- برطانوی وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل کی بیماری کی وجہ سے برمودا کانفرنس کے ملتوی ہونے کا جو اعلان کیا گیا ہے۔ اس سے یہاں کے سیاسی حلقوں میں اس بات پر قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ کہ اب برطانوی کنزرویٹو پارٹی کا لیڈر کون ہوگا۔ اس اعلان سے ان افواہوں کو تقویت پہنچ رہی ہے۔ کہ سر ونسٹن چرچل عنقریب سیاست سے علیحدگی اختیار کر لیں گے۔ اور ان کی جگہ کوئی نوجوان کنزرویٹو پارٹی کا کام سنبھالے گا۔ چونکہ وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل اور وزیر خزانہ مسٹر انتھونی ایڈن دونوں کے دونوں کام کے ناقابل ہیں۔ اس لئے غالباً اب نمبر دو وزیر خزانہ مسٹر اے آر بٹلر کا ہے۔ جو آجکل ڈاؤننگ سٹریٹ میں کابینہ کے جلسوں کی صدارت کیا کریں گے۔ ایک سرکاری ترجمان نے کہا ہے۔ مسٹر چرچل دماغی طور پر بیمار ہیں۔ اور کام کی شدت کی وجہ سے ۷۸ سالہ وزیر اعظم کو مکمل طور پر کم از کم ایک ماہ آرام کی ضرورت ہے۔

برمودا کانفرنس کے التواء کی وجہ سے مالنکوف سے ملاقات کی امیدیں مدھم پڑ گئیں

لندن ۲۹ جون- برطانوی وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل کی علالت کی وجہ سے مغربی دنیا کے لیڈروں اور روسی وزیر اعظم مسٹر مالنکوف کی ملاقات کی امیدیں اب منقطع ہوتی جا رہی ہیں۔ اس واقعہ سے ان لوگوں کو ناامیدی ہوگئی ہے۔ جو یہ خیال کرتے تھے۔ کہ مارشل سٹالن کی موت کے بعد اب روس سے سمجھوتہ کرنے کا یہ وقت بہت مناسب ہے۔ سر ونسٹن چرچل کا ایک بڑا مقصد یہ تھا۔ کہ وہ برمودا کانفرنس میں جو اب غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہوگئی ہے۔ صدر آئزن ہاور کو اس بات پر آمادہ کریں گے۔ کہ وزیر اعظم روس سے جلدی ہی ملاقات کی جائے۔ اس برطانوی سیاستدان کا خیال یہ تھا۔ قبل اس کے کہ ماسکو کے لیڈروں سے مشترکہ ملاقات کی جائے۔ تین بڑوں کی کانفرنس کر کے آپس کے اختلافات دور کر لئے جائیں۔ اس لئے برمودا کانفرنس کا انعقاد نہایت ضروری ہوگیا تھا۔ کوریا کے واقعات جہاں صدر سنگمن ری نے کمیونسٹوں کے ساتھ صلح کے معاہدہ کو معرض التواء میں ڈال دیا ہے۔ اور مشرقی جرمنی میں کمیونسٹوں کے خلاف حالیہ بغاوت کی وجہ سے روس کی جانب اتحادیوں کی پالیسی میں جلد از جلد

حکومت مغربی بنگال کی مسلمانوں سے بے اعتنائی

کلکتہ ۲۹ جون- معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی بنگال کے اٹھارہ ہزار بے خانماں لوگوں کی درخواستیں ابھی تک مغربی بنگال کے اقلیتی کمیشن کے زیر غور ہیں۔ اور ان پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ لیاقت نہرو معاہدہ کے تحت یہ طے ہوا تھا۔ کہ ان مسلمانوں کو جو فروری ۱۹۵۰ء کے فسادات میں صوبہ سے چلے گئے تھے۔ لیکن اگلے سال مارچ تک واپس آگئے تھے۔ ان کی جائیدادیں

درخواست دعا

مولوی عبد الواحد خاں صاحب میرٹھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے ہیں۔ کئی روز سے بعارضہ بخار اور کھانسی بیمار ہیں۔ اور کافی کمزور ہوگئے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ خاکسار عبد المجید مارٹن روڈ کراچی۔

دونوں وزرائے اعظم کی تفصیلی بات چیت کراچی میں نہیں دہلی میں ہوگی!

نئی دہلی ۲۹ جون:- پنڈت نہرو کابینہ کے اجلاس میں اس تمام بات چیت کی تفصیلات بیان کیں۔ جو انہوں نے لندن میں برطانیہ کے وزیر اعظم اور دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم بالخصوص وزیر اعظم پاکستان اور وزیر اعظم لنکا مسٹر ڈڈلے سینا نائکے سے کیں۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کوریا کی صورت حال کے بارہ میں اور بھارت کو اس میں جو حصہ لینا ہے۔ اس کے متعلق بھی بات چیت کی۔ بھارتی اور پاکستانی وزرائے اعظم کی ملاقات کی ابھی تاریخ مقرر نہیں ہوئی ہے۔ لیکن غالب امید ہے کہ یہ ملاقات اگلے ہفتے ہوگی۔ پنڈت نہرو معین تاریخ کا اعلان وزیر اعظم پاکستان سے خط و کتابت کے بعد کریں۔ اگر بات چیت اگلے مہینے ہوئی تو کراچی میں پنڈت نہرو بہت مختصر عرصہ قیام کریں گے۔ اس کے بعد دونوں کے درمیان تفصیلی بات چیت کراچی میں نہیں بلکہ دہلی میں ہوگی۔